

معروضی سوالات

اگر آپ یہ MCQs تیار کرتے ہیں تو انشاء اللہ آپ کے 20/20 نمبر یکے ہیں۔

- 1 ہشام بن عبد الملک کس خاندان سے تھا؟
 (A) بنو عباس (B) بنو سعد (C) بنو خزرج (D) بنو امیہ
- 2 عمر بن عبد العزیز کی تجہیز و تکفین کے مصارف کے بعد کتنے دینار بچے؟
 (A) 10 (B) 15 (C) 20 (D) 1000
- 3 حضرت عمر بن عبد العزیز نے جب وفات پائی تو کتنے دینار چھوڑے؟
 (A) پندرہ (B) سولہ (C) سترہ (D) اٹھارہ
- 4 خاندان بنو امیہ کا دست و بازو تھا۔
 (A) ابن جوزی (B) میمون بن مهران (C) مسلمہ بن عبد الملک (D) ابو قلابہ
- 5 ام عمر رشتے میں عمر بن عبد العزیز کی کیا لگتی تھیں؟
 (A) پھوپھی (B) خالہ (C) چچی (D) ممانی
- 6 حضرت عمر بن عبد العزیز کی پھوپھی تھیں۔
 (A) ام عمارہ (B) ام عمر (C) ام کلثوم (D) ام حبیبہ
- 7 علامہ ابن جوزی کون تھے؟
 (A) مورخ (B) مفکر (C) محدث (D) مفسر
- 8 شبلی نعمانی نے کون سا ادارہ قائم کیا؟
 (A) کتب خانہ خدیویہ (B) ندوۃ العما (C) علی گڑھ کالج (D) مدرسہ دیوبند
- 9 الفاروق کے مصنف ہیں۔
 (A) سید سلمان ندوی (B) علامہ شبلی نعمانی (C) محمد حسین آزاد (D) ڈاکٹر عبد اللہ
- 10 عمر ثانی کا لقب کس کو دیا گیا؟
 (A) عمر فاروق (B) ابن جوزی (C) شبلی نعمانی (D) عمر بن عبد العزیز
- 11 سبق "مناقب عمر بن عبد العزیز" کے مصنف ہیں۔
 (A) سید سلمان ندوی (B) علامہ شبلی نعمانی (C) سر سید احمد خاں (D) محمد حسین آزاد
- 12 عمر بن عبد العزیز نے اپنے مقبرے کے لیے زمین خریدی:
 (A) 20 دینار میں (B) 25 دینار میں (C) 30 دینار میں (D) 35 دینار میں
- 13 سیرت العمرین کے مصنف کون ہیں؟
 (A) شبلی نعمانی (B) علامہ ابن جوزی (C) سید سلمان ندوی (D) محمد حسین آزاد
- 14 شبلی نعمانی نے حضرت عمر کی سیرت پر کون سی کتاب لکھی؟
 (A) المامون (B) الغزالی (C) الفاروق (D) سیرت النعمان
- 15 وصیت کے لیے مسلمہ نے عمر بن عبد العزیز کو رقم دینا چاہی:
 (A) ایک لاکھ دینار (B) دو لاکھ دینار (C) تین لاکھ دینار (D) دس لاکھ دینار
- 16 حمص کے عیسائی نے کس سے شکایت کی؟
 (A) مزاحم (B) عباس (C) عبد الملک (D) ابن جوزی
- 17 عمر بن عبد العزیز نے مقبرے کے لیے کس سے زمین خریدی؟
 (A) ہندو سے (B) مسلمان سے (C) عیسائی سے (D) یہودی سے

18 مناقب عمر بن عبدالعزیز علامہ شبلی نعمانی کی کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(A) الفاروق (B) مقالات شبلی (C) الغزالی (D) المامون

19 مذہبی حیثیت سے عمر ثانی کا لقب دیا گیا:

(A) عمر فاروق (B) عمر بن ہشام (C) عمر بن عبدالعزیز (D) عبداللہ بن عمر

20 کتب خانہ خدیونہ کہاں واقع ہے؟

(A) مصر (B) ایران (C) یونان (D) ترکی

21 عمر بن عبدالعزیز کے غلام کا نام تھا۔

(A) کریم (B) رحیم (C) مزاحم (D) رستم

22 علامہ ابن جوزی کی وجہ شہرت ہے۔

(A) مشہور محدث تھے (B) مشہور مفسر تھے (C) علامہ شبلی کے اشد تھے (D) مشہور مورخ تھے

23 علامہ ابن جوزی نے کون سی کتاب لکھی تھی؟

(A) الفاروق (B) المامون (C) الغزالی (D) سیرت العمرین

24 حضرت عمر بن عبدالعزیز مجسم تصویر تھے:

(A) دین (B) مذہب (C) سیاست (D) علم

25 فرائضی تحریک نے کس علاقے میں جنم لیا؟

(A) بہار (B) بنگال (C) دکن (D) اڑیسہ

26 انگریز دلی میں داخل ہوئے:

(A) 1803ء (B) 1940ء (C) 1973ء (D) 1903ء

27 سرسید نے رسالے کا اجراء کیا:

(A) تہذیب الاخلاق (B) ادبی دنیا (C) زمانہ (D) مخزن

28 علی گڑھ کالج یونیورسٹی کب درجے تک پہنچا؟

(A) 1918ء (B) 1919ء (C) 1920ء (D) 1921ء

29 اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کب ہوئی؟

(A) 1720ء (B) 1750ء (C) 1707ء (D) 1713ء

30 مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا؟

(A) 1906ء (B) 1930ء (C) 1940ء (D) 1947ء

31 علامہ اقبال میں خودی کی منزلیں ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

32 سید احمد برہلوی کب شہید ہوئے:

(A) 1816ء (B) 1831ء (C) 1820ء (D) 1857ء

33 1803ء میں انگریز کہاں داخل ہوئے؟

(A) بالاکوٹ (B) دہلی (C) بنگال (D) لاہور

34 بہاری مسلمانوں کی تحریک کا نام تھا:

(A) فرائضی تحریک (B) اسلامی تحریک (C) تحریک ریشمی رومال (D) مذہبی اور معاشرتی اصلاح کی تحریک

35 سرسید احمد خان کی وفات کے بعد علی گڑھ کالج کے سیکرٹری بنے:

(A) نواب وقار الملک (B) ڈپٹی نذیر احمد (C) نواب محسن الملک (D) سید امیر علی

36 سرسید احمد برہلوی کہاں شہید ہوئے؟

(A) ایبٹ آباد (B) سیالکوٹ (C) بالاکوٹ (D) پشاور

37 سرسید احمد خان کے جاری کردہ رسالے کا نام تھا:

تہذیب الاخلاق	(D)	نئی دنیا	(C)	انقلاب	(B)	زمیندار	(A)
38 سبق تشکیل پاکستان کے مصنف کا نام کیا ہے؟							
رشید احمد صدیقی	(D)	سید عبداللہ	(C)	میاں بشیر احمد	(B)	شاہد احمد دہلوی	(A)
39 مسلمانوں کا نصب العین ہے:							
دولت	(D)	اسلام	(C)	شہرت	(B)	عزت	(A)
40 انیسویں صدی عیسویں میں بہار میں کون سی مسلم تحریک نے جنم لیا؟							
تحریک آزادی	(D)	فرائضی تحریک	(C)	سر سید	(B)	دیوبند	(A)
41 سر سید نے کالج کہاں کھولا؟							
دیوبند	(D)	لکھنؤ	(C)	دلی	(B)	علی گڑھ	(A)
42 اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد ہندوستان میں اسلامی حکومت رہی:							
دو سو سال تک	(D)	ڈیڑھ سو سال تک	(C)	سو سال تک	(B)	پچاس سال	(A)
43 اسباب بغاوت کس کی تصنیف ہے:							
مولوی نذیر احمد	(D)	سر سید	(C)	شبلی	(B)	حالی	(A)
44 سبق تشکیل پاکستان کی مصنف کی تصنیف سے ماخوذ ہے:							
کارنامہ اسلام	(D)	قصص الانبیاء	(C)	عظیم شخصیات	(B)	کارنامہ مجاہد اسلام	(A)
45 سر سید کے ساتھیوں میں سے تھے۔							
فیض	(D)	مولانا حالی	(C)	غالب	(B)	اقبال	(A)
46 نواب محسن الملک کی مذہبی تصانیف کی تعداد ہے:							
چار	(D)	تین	(C)	دو	(B)	ایک	(A)
47 نواب محسن الملک نے کس ریاست کا بجٹ بنایا؟							
جونانگرہ	(D)	بہاولپور	(C)	لکھنؤ	(B)	حیدرآباد دکن	(A)
48 نواب محسن الملک سے سر سید کی ملاقات کب ہوئی؟							
فنائن	(D)	بندوبست	(C)	مال گزاری	(B)	ڈاک	(A)
49 بدرالدین طیب جی کون تھے؟							
علی گڑھ کے استاد	(D)	علی گڑھ کے مخالف	(C)	علی گڑھ کے حامی	(B)	سر سید کے قریبی دوست	(A)
50 نواب محسن الملک کی اکیلی تصنیف کا موضوع کیا ہے؟							
مذہبی	(D)	تاریخی	(C)	سیاسی	(B)	ادبی	(A)
51 بدرالدین طیب جی، سر سید کے تھے:							
مقروض	(D)	رفیق	(C)	مخالف	(B)	ہمدرد	(A)
52 نواب محسن الملک کا اصل نام کیا ہے؟							
نواب سید علی مہدی خاں	(D)	نواب شاہد علی خاں	(C)	نواب قدرت اللہ خاں	(B)	نواب حامد علی خاں	(A)
53 سر سید کی وفات کے بعد علی گڑھ کالج کے سیکرٹری بنے:							
نواب وقار الملک	(D)	سید امیر علی	(C)	ڈپٹی نذیر احمد	(B)	نواب محسن الملک	(A)
54 سر سید کا انتقال کب ہوا؟							
1867ء	(D)	1905ء	(C)	1898ء	(B)	1798ء	(A)
55 تقریر کے وقت نواب محسن الملک کے منہ جھڑتے تھے:							
گلاب	(D)	ہیرے	(C)	موتی	(B)	پھول	(A)
56 نواب محسن الملک نے حیدرآباد دکن میں محکمہ قائم کیا وہ تھا۔							
فنائن	(D)	بندوبست	(C)	مال گزاری	(B)	ڈاک	(A)

57 نواب محسن الملک نے حیدرآباد دکن کا بجٹ بنایا تھا نمونے پر:

(A) برطانیہ کے (B) ہندوستان کے (C) مصر کے (D) عراق کے

58 نواب محسن الملک کو بہت شوق تھا:

(A) سیر کا (B) تحریر کا (C) تقریر کا (D) مطالعے کا

59 محکمہ بندوبست نے کون سا کام کیا؟

(A) پیمائش اراضی کا (B) تقسیم اراضی کا (C) اشتغال اراضی کا (D) لگان بڑھانے کا

60 ہمیشہ وقت صبح کا اور سدا موسم۔۔۔۔۔ کارہتا تھا۔

(A) خزاں (B) گرمی (C) بہار (D) سردی

61 خسرو آرام بادشاہ تھا:

(A) بڑا ظالم (B) فرشتہ سیرت (C) بے وقوف (D) چالاک

62 ملک کی فراغ میں ہمیشہ وقت رہتا تھا:

(A) رات کا (B) شام کا (C) دوپہر کا (D) صبح کا

63 "محنت پسند خردمند" نے دودھ پیا۔

(A) عیاری کا (B) امید کا (C) غربت کا (D) تنگ دستی کا

64 محنت پسند خردمند کے مصنف کا نام ہے۔

(A) ڈپٹی نذیر احمد (B) شبلی نعمانی (C) محمد حسین آزاد (D) علامہ اقبال

65 محنت پسند خردمند کے پہلو میں کون کھڑے تھے؟

(A) تدبر اور مشورہ (B) ہمت اور تحمل (C) امید اور ہنرمندی (D) احتیاج اور افلاس

66 محنت پسند خردمند کس کا بیٹا تھا؟

(A) ہمت اور تحمل کا (B) احتیاج اور افلاس کا (C) ہنر کا (D) غرور کا

67 محنت خردمند کو کس کا شاگرد بتایا؟

(A) کمال کا (B) محنت کا (C) ہنر کا (D) غرور کا

68 محنت پسند خردمند نے لقب حاصل کیا:

(A) سلطان محنت پسند (B) شاہ محنت پسند (C) سالار محنت پسند (D) امیر محنت پسند

69 تدبر اور مشورے کے محنت خردمند کہاں ملا؟

(A) دریا کے کنارے (B) دامن کوہ (C) وادی میں (D) پہاڑ کی چوٹی پر

70 ملک کے فراغ کے بادشاہ کا نام تھا:

(A) دلارام (B) بہرام (C) خسرو آرام (D) ہشام

71 اکبری نے تیرکات میں کون سی دو چیزیں پسند کیں؟

(A) ازار بند اور موتیوں کی لڑی (B) خاک شفا اور ناد علی (C) ناد علی اور سرمہ (D) سرمہ اور لونگیں

72 اکبری نے ریشمی آزاد بند خریدا۔

(A) دو آنے میں (B) چار آنے میں (C) آٹھ آنے میں (D) بارہ آنے میں

73 اکبری کی شادی ہوئی:

(A) محمد عاقل سے (B) محمد کامل سے (C) محمد اکمل سے (D) محمد اجمل سے

74 حجن نے اکبری کو لونگ رکھنے کو کہا:

(A) جیب میں (B) چوٹی میں (C) تعویذ بنا کر بازو پر باندھنا (D) گلے میں لٹکانا

75 اکبری کی حماقتیں کس ناول سے ماخوذ ہے؟

(A) بنات النعش (B) ابن الوقت (C) مراة العروس (D) توبتہ النصوع

76 بیگم نواب بھوپال حج پر کتنے لوگوں کو لے کر گئیں؟

سات سو	(D)	چار سو	(C)	پانچ سو	(B)	تین سو	(A)
77 حجن نے بطور تبرک اکبری کو کیا مفت دی:							
موتیوں کی جوڑی	(D)	سونے کی انگوٹھی	(C)	فیروزے کی انگوٹھی	(B)	یاقوت کی انگوٹھی	(A)
78 مزاج دار بہو سے مراد کہانی کا کون سا کردار ہے؟							
اصغری	(D)	حجن	(C)	اکبری	(B)	زلفن	(A)
79 زلفن کون تھی:							
گھریلو ملازمہ	(D)	حجن کی بھانجی	(C)	مزاج داری کی سہیلی	(B)	گھریلو ملازمہ	(A)
80 بی حجن نے مزاج دار بہو کے کس زیور میں ڈوڑا ڈالوانے کا کہا؟							
بازوبند	(D)	بالی پتے	(C)	دھگدگی	(B)	گلوبند	(A)
81 "اکبری کی حماقتیں" کی تحریر ہے۔							
حالی	(D)	مولوی نذیر احمد	(C)	مولوی عبدالحق	(B)	میرزا ادیب	(A)
82 بھوپال کی بیگم کا نام تھا:							
بلقیس جہانی بیگم	(D)	خورشید بیگم	(C)	اکبری بیگم	(B)	اصغری بیگم	(A)
83 حجن نے اکبری کو کتنی لوٹکیں دیں؟							
پانچ	(D)	چار	(C)	تین	(B)	دو	(A)
84 اکبری کا مزاج کیسا تھا؟							
سلیقہ شعار تھی	(D)	سکھ تھی	(C)	بیوقوف تھی	(B)	سمجھدار تھی	(A)
85 اکبری کو کس کے لاڈ پیار نے زندگی بھر مصیبت میں رکھا؟							
نانی کے	(D)	خالہ کے	(C)	باپ کے	(B)	ماں کے	(A)
86 اکبری کو سسرال میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟							
اکبری	(D)	مزاج دار بہو	(C)	تمیز دار بہو	(B)	سلیقہ شعار بہو	(A)
87 حجن نے بطور تبرک اکبری کو مفت دی۔							
موتیوں کی جوڑی	(D)	لونگ	(C)	انگوٹھی	(B)	ناد علی	(A)
88 پٹال زربدستی حجن کے پلے باندھ دیتا تھا:							
ایک سو روپے	(D)	پچاس روپے	(C)	پانچ سو روپے	(B)	دو سو روپے	(A)
89 اکبری کے شوہر کا نام کیا تھا؟							
محمد عامل	(D)	محمد جاوید	(C)	محمد ثاقب	(B)	محمد عاقل	(A)
90 کٹنی کی موتیوں کی جوڑی کتنے پیسے کی تھی:							
چھ	(D)	پانچ	(C)	چار	(B)	تین	(A)
91 رستم کا تعلق کس ملک سے تھا؟							
بھارت	(D)	ایران	(C)	شام	(B)	عراق	(A)
92 محمد بن قاسم نے بصرہ میں کتنا قیام کیا؟							
پانچ دن	(D)	چار دن	(C)	تین دن	(B)	دو دن	(A)
93 جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کا مقابلہ کن سے ہوا؟							
شامیوں	(D)	رومیوں	(C)	ایرانیوں	(B)	قریش	(A)
94 مکران کے گورنر کا نام تھا۔							
علی حیدر شامی	(D)	علی موسیٰ	(C)	محمد بن ہارون	(B)	محمد بن یوسف	(A)
95 دمشق سے روانگی کے وقت محمد بن قاسم کی فوج کی تعداد تھی۔							
دس ہزار	(D)	آٹھ ہزار	(C)	چھ ہزار	(B)	پانچ ہزار	(A)

- 96 حجاج بن یوسف کو کس خاتون نے خط لکھا؟
 (A) فاطمہ (B) زینب (C) عائشہ (D) ناہید
- 97 بحوالہ پہلی فتح فوج کی قیادت کتنے سال کے نوجوان کے سپرد کی؟
 (A) سترہ سالہ (B) اٹھارہ سالہ (C) انیس سالہ (D) بیس سالہ
- 98 محمد بن قاسم قلعہ کو فتح کرنے کے لیے کتنے پیادہ فوجی لے جانا چاہتے تھے؟
 (A) دو سو (B) تین سو (C) چار سو (D) پانچ سو
- 99 سبق "پہلی فتح" لیا گیا ہے۔
 (A) پس پردہ (B) مردم دیدہ (C) دھنک پر قدم (D) محمد بن قاسم
- 100 قادسیہ کی جنگ میں ایرانیوں کو کس شخصیت پر بھروسہ تھا؟
 (A) رستم (B) سہراب (C) محمد بن قاسم (D) شہنشاہ
- 101 بصرے کی عورتوں میں کس تبلیغ کے باعث جوش و جذبہ پیدا ہوا:
 (A) ناہید (B) نسیم مجازی (C) زبیدہ (D) محمد بن قاسم
- 102 محمد بن قاسم نے کہا خدا مجھے بنائے۔
 (A) رستم (B) شہنشاہ (C) عالی حوصلہ (D) بہادر
- 103 جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے:
 (A) خالد بن ولید (B) موسیٰ بن نصیر (C) طارق بن زیاد (D) سعد بن وقاص
- 104 جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کے سپہ سالار تھے:
 (A) سعید بن زبیر (B) سعید بن امیہ (C) سعد بن ابی وقاص (D) سعد بن نوفل
- 105 دستک میں نوجوان ڈاکٹر کا نام ہے:
 (A) زیدی (B) برہان (C) ذیشان (D) آیان
- 106 ڈاکٹر زیدی نے کیا لپیٹ رکھا تھا؟
 (A) لحاف (B) کسبل (C) چادر (D) مفلر
- 107 سبق "دستک" کا تعلق کس صنف سے ہے؟
 (A) افسانہ (B) ناول (C) داستان (D) ڈرامہ
- 108 بڑے میاں زیدی سے علاج کروانا چاہتے تھے۔
 (A) والد کا (B) بیوی کا (C) بیٹے کا (D) بھائی کا
- 109 ڈاکٹر زیدی کے ٹمپر بچر کتنا تھا؟
 (A) 100 (B) 101 (C) 102 (D) 103
- 110 ڈاکٹر زیدی کس مرض میں مبتلا تھے؟
 (A) تپ دق (B) ملیریا (C) وہم (D) نمونیا
- 111 ڈاکٹر برہان نے کیا پہن رکھی تھی۔
 (A) جرسی (B) برساتی (C) اچکن (D) شیروانی
- 112 ڈراما دستک میں بیگم زیدی کی عمر ہے:
 (A) پنتالیس سال (B) پچاس سال (C) پچپن سال (D) ستاون سال
- 113 ڈاکٹر زیدی کی اٹھارہ بیس برس پہلے خوب چلتی تھی:
 (A) دکان (B) دوائی (C) پریکٹس (D) کتاب
- 114 ڈاکٹر زیدی کے دروازے کی گھنٹی بجی تو کون آیا؟
 (A) فقیر (B) سقا (C) کوئی بھی نہیں (D) ڈاکٹر برہان
- 115 ہوائی کا وقت جاپان کے وقت سے کتنا پیچھے ہے؟

چوبیس گھنٹے	(D)	بائیس گھنٹے	(C)	بیس گھنٹے	(B)	اٹھارہ گھنٹے	(A)
							116 بیگم اختر ریاض الدین کی جائے پیدائش ہے:
ہوائی	(D)	دہلی	(C)	کلکتہ	(B)	لکھنؤ	(A)
							117 ہوائی میں کس ملک کی حکومت نے ایک عظیم الشان مرکز کھولا:
برطانیہ	(D)	امریکہ	(C)	فرانس	(B)	جنوبی افریقہ	(A)
							118 کلکتہ کے حوالے سے ہوائی سبق میں کس شاعر کا ذکر کیا گیا؟
علامہ اقبال	(D)	مرزا سودا	(C)	میر تقی میر	(B)	مرزا غالب	(A)
							119 امریکہ کی حکومت نے کون سا عظیم الشان مرکز کھولا؟
ہوما بے	(D)	ایسٹ اینڈ ویسٹ سینٹر	(C)	جونامار کیٹ	(B)	سپر مارکیٹ	(A)
							120 ہونولولو ہے:
چین کا ایک شہر	(D)	جاپان کا ایک شہر	(C)	ہوائی کا دارالحکومت	(B)	امریکہ کا دارالحکومت	(A)
							121 ہوائی میں مہمانوں کا استقبال کیا جاتا ہے؟
نغروں سے	(D)	استقبالیہ جلوس سے	(C)	پھولوں کے گجروں	(B)	چائے کی تواضع	(A)
							122 سبق ہوائی میں کی مصنفہ نے کراچی سے کون سی ایئر لائن کا ٹکٹ خریدا:
PR	(D)	SAS	(C)	BOAC	(B)	PIA	(A)
							123 امریکی طرز حیات کی نمائندہ چیز ہے:
ہوائی یونیورسٹی	(D)	سپر مارکیٹ	(C)	بینک	(B)	کالج	(A)
							124 ٹوکیو سے ہونولولو جاتے ہوئے سمندر ہے:
بحر ہند	(D)	بحرہ اوقیانوس	(C)	بحیرہ عرب	(B)	بحر اکابیل	(A)
							125 سبق ہوائی کس نے لکھا:
میاں بشیر احمد	(D)	سلیم اختر	(C)	بیگم اختر ریاض الدین	(B)	ریاض الدین	(A)
							126 ہوائی کے دارالحکومت کا نام ہے:
نیویارک	(D)	ہانگ کانگ	(C)	ہونولولو	(B)	ٹوکیو	(A)
							127 سبق ہوائی میں کارکس ماڈل کی تھی؟
1860ء	(D)	1858ء	(C)	1857ء	(B)	1856ء	(A)
							128 میرے گلے میں ہار ڈالے (بحوالہ سبق ہوائی)
لوگوں نے	(D)	رشتہ داروں نے	(C)	انجان اشکال نے	(B)	دوستوں نے	(A)
							129 خدا کسی شریف انسان کو نہ لے جائے:
ہونولو	(D)	ہانگ کانگ	(C)	کلکتہ	(B)	ہوائی	(A)
							130 ایسٹ اینڈ ویسٹ سنٹر میں شکن چیز کون سی ہے؟
لابیری	(D)	لوگوں کا لباس	(C)	جاپانی باغ	(B)	طلبہ کی گاڑیاں	(A)
							131 کلکتہ کس کی جائے پیدائش ہے؟
میر انیس کی	(D)	میر تقی میر کی	(C)	بیگم اختر ریاض الدین کی	(B)	مرزا غالب کی	(A)
							132 مولانا ظفر علی خان ایک نظم لکھنے میں کتنا وقت صرف کرتے تھے؟
تین گھنٹے	(D)	دو گھنٹے	(C)	ایک گھنٹا	(B)	آدھا گھنٹا	(A)
							133 مولانا ظفر علی خان نے چراغ حسن کو انعام دیا:
لطیفوں پر	(D)	نظموں پر	(C)	فکاہات پر	(B)	مضامین پر	(A)
							134 بحوالہ مولانا ظفر علی خان کلکتہ کے بعد مصنف نے کس شہر میں ملازمت اختیار کی؟
کراچی	(D)	لاہور	(C)	لکھنؤ	(B)	دہلی	(A)

- 135 مولانا جب تک فتر میں رہتے رہتے تھے: (A) چہل پہل (B) خاموشی (C) افسردگی (D) رونق
- 136 مولانا ظفر علی خان کس اخبار کے مدیر تھے؟ (A) پیسہ (B) جنگ (C) زمیندار (D) کوئی بھی نہیں
- 137 بحیرہ قلم لندن کی ایک صبح کس شاعر کی نظمیں ہیں؟ (A) چراغ حسن حسرت (B) مولانا ظفر علی خان (C) مجید احمد (D) جوش ملیح آبادی
- 138 بند کردوجی اخبار کو کس نے کہا؟ (A) مولوی نذیر احمد (B) مولانا ظفر علی خان (C) چراغ حسن حسرت (D) ابن انشا
- 139 مولانا ظفر علی خان اپنے اخبار میں سب سے زیادہ خیال رکھتے تھے: (A) تصاویر کا (B) چھپائی کا (C) زبان اور کتابت کا (D) اشتہارات کا
- 140 مولانا ظفر علی خان کا توند سے محروم ہونے کی وجہ کیا تھی: (A) ورزش (B) فاقہ کشی (C) بیماری (D) مصروفیت
- 141 اخباری دنیا کا کو لمبس تھا: (A) مولانا ظفر علی خان (B) شائق احمد عثمانی (C) چراغ حسن حسرت (D) حکیم غلام مصطفیٰ
- 142 سبق مولانا ظفر علی خان تصنیف ہے: (A) میاں بشیر احمد (B) چراغ حسن حسرت (C) مولوی عبدالحق (D) شاہد احمد دہلوی
- 143 ایک مرتبہ ایک صاحب کہنے لگے کہ مولانا ظفر علی خان استاد ہیں: (A) زبان کے (B) صحافت کے (C) محاورے کے (D) زبان اور محاورے کے
- 144 مولانا ظفر علی خان محروم تھے: (A) توند سے (B) آنکھ سے (C) ہاتھ سے (D) پاؤں سے
- 145 مولانا ظفر علی خان اخبار نکالتے تھے: (A) نئی دنیا (B) پیسہ اخبار (C) زمیندار (D) مشرق
- 146 مولانا ظفر علی خان عموماً کتنی دیر میں نظم لکھتے تھے: (A) آدھ گھنٹے میں (B) پون گھنٹے میں (C) ایک گھنٹے میں (D) ایک دن میں
- 147 چچا صدیق انصاری کس پر بیٹھے پانوں کی جگالی فرما رہے تھے: (A) صوے پر (B) گدیلے پر (C) بستری پر (D) زمین پر
- 148 سبق قرطبہ کا قاضی ادب کی کون سی صنف ہے؟ (A) افسانہ (B) ڈراما (C) ناول (D) داستان
- 149 قرطبہ کے قاضی کا نام تھا: (A) قاضی بیگی منصور (B) بیگی بن ہشام (C) ابن منصور (D) منصور بن بیگی
- 150 قرطبہ کا قاضی کے ابتدائی منظر میں کس شہر کا ذکر ہے؟ (A) قرطبہ (B) غرناطہ (C) قاہرہ (D) آگرہ
- 151 قاضی بیگی بن منصور کے بیٹے کا نام کیا تھا: (A) عبداللہ (B) زبیر (C) علی (D) احمد
- 152 قرطبہ کا قاضی کہاں رہتا تھا؟ (A) اشبیلہ (B) بغداد (C) غرناطہ (D) اسکندریہ
- 153 زبیر نے کس کا قتل کا؟ بچوالہ سبق قرطبہ کا قاضی: (A) دوست (B) رقیب (C) پچازاد (D) ماموں زاد
- 154 سبق قرطبہ کا قاضی کے مصنف کا نام کیا ہے؟

مرزا ادیب	(D)	سید احمد علی تاج	(C)	میاں بشیر احمد	(B)	مولوی عبدالحق	(A)
انسان	(D)	آفتاب	(C)	دن	(B)	موسم	(A)
فوج نے	(D)	عبداللہ نے	(C)	اس کے باپ نے	(B)	حلاوہ نے	(A)
تیز گام	(D)	تیز رفتار	(C)	دیوان العرض	(B)	دیوان بستر	(A)
27 مارچ 1799ء	(D)	28 مارچ 1799ء	(C)	27 مارچ 1899ء	(B)	28 مارچ 1899ء	(A)
فینلے مورس کی	(D)	مارکونی کی	(C)	ڈاکٹر فلیمنگ کی	(B)	میکس ویل کی	(A)
1985ء	(D)	1984ء	(C)	1983ء	(B)	1982ء	(A)
1897ء	(D)	1896ء	(C)	1895ء	(B)	1894ء	(A)
نائیلون کے ریشے	(D)	کائٹن کے ریشے	(C)	بصری ریشے	(B)	ریشم کے ریشے	(A)
خفیہ پیغام رسانی کے لئے	(D)	ٹرین کے لئے	(C)	بحری جہاز کے لئے	(B)	ہوائی جہاز کے لئے	(A)
ڈاکٹر فلیمنگ	(D)	فینلے مورس	(C)	ہرٹز	(B)	مارکونی	(A)
شاہ جہاں	(D)	اکبر	(C)	جہانگیر	(B)	بابر	(A)
ٹرانسفارمر	(D)	ریسیور	(C)	ریڈار	(B)	ریڈیو	(A)
عقاب	(D)	کبوتر	(C)	کوا	(B)	فاختہ	(A)
1842ء	(D)	1840ء	(C)	1838ء	(B)	1836ء	(A)
دس روپے	(D)	پندرہ روپے	(C)	بیس روپے	(B)	پچیس روپے	(A)
فرحت اللہ	(D)	شاہد احمد دہلوی	(C)	مشتاق یوسفی	(B)	ابن انشاء	(A)
توبتہ العصوح	(D)	ابن الوقت	(C)	ترجمہ القرآن	(B)	مراة العروس	(A)
غیور جنگ	(D)	بابائے اردو	(C)	خان بہادر	(B)	شمس العلماء	(A)
چار سال	(D)	تین سال	(C)	دھائی سال	(B)	دو سال	(A)

(A) دلی کالج (B) علی گڑھ کالج (C) اسلامیہ کالج لاہور (D) گورنمنٹ کالج لاہور

(A) والد (B) دادا (C) نانا (D) تایا

(A) پانچ سال (B) تین سال (C) سات سال (D) دس سال

(A) دستک (B) ایوب عباسی (C) قرطبہ کا قاضی (D) مولوی نذیر احمد دہلوی

(A) پرائیوٹ پریس (B) گورنمنٹ پریس (C) محکمہ آثار قدیمہ (D) محکمہ تعلیم

(A) گلف ہوٹل (B) پشاور ہوٹل (C) خیبر ہوٹل (D) ڈین ہوٹل

(A) جاپان کے (B) امریکہ کے (C) افغانستان کے (D) امریکہ کے

(A) بیرک کاریل نے (B) بچہ سقہ نے (C) فراز احمد نے (D) امان اللہ خان

(A) دارالحراب (B) دارالقیام (C) دارالامان (D) دارالحکومت

(A) سفری مشکلات سے (B) موسم کی عدم موافقت سے (C) دہشت گردی سے (D) شدید سردی سے

(A) ع (B) غ (C) س (D) ص

(A) انگلینڈ (B) فن لینڈ (C) پولینڈ (D) گرین لینڈ

(A) دھند کی وجہ سے (B) گہرے بالوں (C) آندھی کی وجہ سے (D) بارش کی وجہ سے

(A) کوپن ہیگن (B) گرین لینڈ (C) اسی نور (D) ڈنمارک

(A) ریلوے (B) انٹرنیٹ (C) ٹیلی وژن (D) لاوڈ اسپیکر

(A) برطانیہ سے (B) ڈنمارک سے (C) فرانس سے (D) امریکہ سے

(A) ڈاکٹر گلبرگ (B) حمید اختر (C) آغاز جعفری (D) اسکیمو ڈاکٹر

(A) سپر مارکیٹ (B) جونمارکیٹ (C) انارکلی (D) چونا منڈی

(A) شبیر احمد (B) شیر محمد (C) بشیر احمد (D) خیر محمد

(A) گاؤں کے (B) قصبے کے (C) پہاڑوں کے (D) شہر کے

194 سبق ایوب عباسی۔۔۔ کتاب سے لیا گیا ہے:

(A) مردم دیدہ (B) گنج ہائے گراں مایہ (C) حیات جاوید (D) چند اہم عنصر

195 ایوب عباسی کا تعلق۔۔۔ یونیورسٹی سے تھا:

(A) پنجاب (B) علی گڑھ (C) کراچی (D) پشاور

196 تمہاری نیکیاں باقی تمہاری خوبیاں باقی سے کس سبق کا آغاز ہوتا ہے؟

(A) مولوی نذیر احمد دہلوی (B) قرطبہ کا قاضی (C) نواب محسن الملک (D) ایوب عباسی

197 ایوب عباسی کا علی گڑھ یونیورسٹی میں کیا عہدہ تھا؟

(A) وائس چانسلر (B) پروووسٹ (C) ہیڈ کلرک (D) پروفیسر

198 ایوب صاحب نے رشید احمد صدیقی کو کیا پہننے کا مشورہ دیا:

(A) پاجامہ (B) پتلون (C) ادور کوٹ (D) شیروانی

199 سبق ایوب عباسی کے مصنف ہیں:

(A) مولانا حالی (B) رشید احمد صدیقی (C) شاہد احمد دہلوی (D) مولوی نذیر احمد

pakcity.org

مطابقت اور حروف کا درست استعمال

pakcity.org

1 اگرچہ وہ دولت مند ہے..... دل کا چھوٹا ہے:

(A) اور (B) چونکہ (C) لیکن (D) جبکہ

2 وہ میرا دوست نہیں..... بھائی ہے:

(A) جبکہ (B) بلکہ (C) حالانکہ (D) یقیناً

3..... میں سکول پہنچا تو گیٹ بند ہو چکا تھا:

(A) لیکن (B) چونکہ (C) جب (D) تب

4 فہد پاس ہو گیا..... اس کا بھائی فیل ہو گیا:

(A) مگر (B) جبکہ (C) اگرچہ (D) چنانچہ

5 جلسے میں عورتیں بھی آئی..... تھیں:

(A) ہوئیں (B) ہوئی (C) ہوئے (D) ہو

6 محنت کرو..... قبل ہو جاؤ گے:

(A) لیکن (B) ورنہ (C) نہیں تو (D) تم

7 درخت پر چار کبوتر اور ایک فاختہ.....

(A) بیٹھے ہیں (B) بیٹھی ہے (C) بیٹھا ہے (D) بیٹھیں ہیں

8 وہ..... جھوٹا ہی نہیں، بددیانت بھی ہے۔

(A) اگر (B) لیکن (C) صرف (D) مگر

9 اسلم اور اس کی ماں ہسپتال.....

(A) گئی (B) گئے (C) گیا (D) گئیں

10 وہ پاس ہوا..... نہیں:

(A) کے (B) کہ (C) کا (D) کی

11 سچ بولو..... جان چلی جائے:

(A) مبادا (B) اگر (C) اگرچہ (D) خواہ

12 ماں بیٹا حج کرنے.....

(A) چلا گیا (B) چلی گئی (C) چلے گئے (D) چلیں گئیں

13 وہ بیمار ہے اس لیے کالج نہ آسکا:

(A)	اگر	(B)	چونکہ	(C)	کیونکہ	(D)	اگرچہ
-----	-----	-----	-------	-----	--------	-----	-------

14 محنت کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے:

(A)	جب	(B)	اگرچہ	(C)	اگر	(D)	جیسے
-----	----	-----	-------	-----	-----	-----	------

15 یہ عورت گاتی ہے:

(A)	اچھا	(B)	اچھی	(C)	اچھے	(D)	اچھیں
-----	------	-----	------	-----	------	-----	-------

16 ہم اتفاقاً:

(A)	گیا	(B)	گئی	(C)	گئیں	(D)	گئے
-----	-----	-----	-----	-----	------	-----	-----

17 ماں بیٹا ہنسی خوشی:

(A)	رہتی ہے	(B)	رہتا ہے	(C)	رہتے ہیں	(D)	رہتی ہیں
-----	---------	-----	---------	-----	----------	-----	----------

18 "مکتوباتِ اقبال" چھپ:

(A)	گیا	(B)	گئی	(C)	گئے	(D)	گئیں
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

19 اس ہفتے "اخبارِ جہاں" تاحال شائع نہیں:

(A)	ہوئی	(B)	ہوا	(C)	ہوئے	(D)	ہوئیں
-----	------	-----	-----	-----	------	-----	-------

20 رضا غریب ہی نہیں بیمار بھی ہے:

(A)	کیونکہ	(B)	لیکن	(C)	اس لیے	(D)	بلکہ
-----	--------	-----	------	-----	--------	-----	------

21 عمیر محنتی ہے ذہین نہیں:

(A)	مگر	(B)	لیکن	(C)	البتہ	(D)	چونکہ
-----	-----	-----	------	-----	-------	-----	-------

22 قلم دوات میز پر:

(A)	رکھا ہے	(B)	رکھی ہے	(C)	رکھے ہیں	(D)	رکھی ہیں
-----	---------	-----	---------	-----	----------	-----	----------

23 ریوڑ جنگل میں چر:

(A)	رہا ہے	(B)	رہے ہیں	(C)	رہی ہے	(D)	رہا ہیں
-----	--------	-----	---------	-----	--------	-----	---------

24 گھر ماں کی سلطنت:

(A)	ہوتا ہے	(B)	ہوتی ہے	(C)	ہوتے ہیں	(D)	ہوتی ہیں
-----	---------	-----	---------	-----	----------	-----	----------

25 تمیض شلواری پہاں:

(A)	رکھی ہے	(B)	رکھے ہیں	(C)	رکھا ہے	(D)	رکھے ہو
-----	---------	-----	----------	-----	---------	-----	---------

26 ہر آدمی کے دوکان اور ایک منہ:

(A)	ہوتی ہے	(B)	ہوتے ہیں	(C)	ہوتا ہے	(D)	کوئی بھی نہیں
-----	---------	-----	----------	-----	---------	-----	---------------

27 اس کامال، اسباب، جاگیر، مکانات سب کچھ:

(A)	بک گیا	(B)	بک گئے	(C)	بک گئیں	(D)	بک گئی
-----	--------	-----	--------	-----	---------	-----	--------

28 مزاج دار بہونے سرمہ اور ناد علی دو چیزیں پسند:

(A)	کیے	(B)	کی	(C)	کیں	(D)	کیا
-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----

29 عورتوں نے کہا ہم ہیں:

(A)	آتی	(B)	آتے	(C)	آئیں	(D)	آویں
-----	-----	-----	-----	-----	------	-----	------

30 بہت سی جاگیریں بنو امیہ کی طرف سے عنایت:

(A)	ہوئی تھی	(B)	ہوئی تھیں	(C)	ہوئیں تھیں	(D)	ہوئے تھے
-----	----------	-----	-----------	-----	------------	-----	----------

31 وہ صرف جھوٹا ہی نہیں بلکہ چور ہے:

(A)	بھی	(B)	تو	(C)	ضرور	(D)	اگرچہ
-----	-----	-----	----	-----	------	-----	-------

32 چھپ "تغزیرات پاکستان"

گئیں ہیں	(D)	گیا ہے	(C)	گئے ہیں	(B)	گئی ہے	(A)
گئیں ہیں	(D)	گئے ہیں	(C)	گیا ہے	(B)	گئی ہے	(A)
کیونکہ	(D)	چونکہ	(C)	اگر	(B)	اگرچہ	(A)
میٹھے پائے	(D)	میٹھاپائے	(C)	میٹھاپایا	(B)	میٹھے پایا	(A)
لیکن	(D)	ورنہ	(C)	اور	(B)	مگر	(A)
ہوتی ہیں	(D)	ہوتے ہیں	(C)	ہوتی ہے	(B)	ہوتا ہے	(A)
یا	(D)	کیونکہ	(C)	تو	(B)	نہ	(A)
تاکہ	(D)	اس لیے	(C)	اگرچہ	(B)	تو	(A)
رہی ہیں	(D)	رہی ہے	(C)	رہا ہے	(B)	رہے ہیں	(A)
کرتی ہیں	(D)	کرتی ہے	(C)	کرتا ہے	(B)	کرتے ہیں	(A)
رہے ہیں	(D)	رہی ہے	(C)	رہیں ہیں	(B)	رہی ہیں	(A)
پڑھی جائے ہے	(D)	پڑھا جاوے گا	(C)	پڑھا جاتا ہے	(B)	پڑھی جاتی ہے	(A)
تو	(D)	پر	(C)	بلکہ	(B)	اگرچہ	(A)
لہذا	(D)	چنانچہ	(C)	اس لیے	(B)	لیکن	(A)
گئی	(D)	گیا	(C)	گئے	(B)	گئیں	(A)
رہے	(D)	رہیں	(C)	رہا	(B)	رہی	(A)
چاہے	(D)	مگر	(C)	کہ	(B)	خواہ	(A)
پڑھیں	(D)	پڑھا	(C)	پڑھے	(B)	پڑھی	(A)
رہیں ہیں	(D)	رہی ہیں	(C)	رہے ہیں	(B)	رہی ہے	(A)
اگر	(D)	مگر	(C)	تاکہ	(B)	چونکہ	(A)

رہی ہیں	(D)	رہے ہیں	(C)	رہی ہے	(B)	رہا ہے	(A)	52	ریوڑ گھاس چر.....
جاتے ہیں	(D)	جاتی ہے	(C)	جاتی ہیں	(B)	جاتی ہیں	(A)	53	ناقابل التفات چیزیں نعمتیں بن.....
پہنچ گئے	(D)	پہنچ گئیں	(C)	پہنچ گئی	(B)	پہنچ گیا	(A)	54	ماں بیٹا گھر.....
پڑا	(D)	گیا	(C)	گئی	(B)	گئے	(A)	55	ماہنامہ "اوراق" بند ہو.....
اڑتے گئے	(D)	اڑ گئی	(C)	اڑ گئیں	(B)	اڑ گئے	(A)	56	شجر پر بیٹھے طوطے اور چڑیاں.....
بڑھادیتیں ہیں	(D)	بڑھادیتے ہیں	(C)	بڑھادیتا ہے	(B)	بڑھادیتی ہے	(A)	57	علم اور نیک چلنی انسان کا درجہ.....
گئیں	(D)	گئے	(C)	گیا	(B)	گئی	(A)	58	اخبار چھپ..... ہے:
کیں	(D)	کی	(C)	کے	(B)	کا	(A)	59	گندم..... فروخت جاری ہے۔
اگر	(D)	چاہے	(C)	اگرچہ	(B)	چونکہ	(A)	60 کچھ بھی ہو میں بدلہ ضرور لوں گا:
لگا رہیں ہیں	(D)	لگا رہا ہے	(C)	لگا رہی ہے	(B)	لگا رہے ہیں	(A)	61	ہجوم نعرے.....
چونکہ	(D)	کیونکہ	(C)	اگر	(B)	اگرچہ	(A)	62 وہ بیمار ہے، اس لیے کالج نہ آسکا:
رہے ہیں	(D)	رہی ہیں	(C)	رہا ہے	(B)	رہی ہے	(A)	63	لڑکا لڑکی جا.....
گئے ہیں	(D)	گئی ہیں	(C)	گیا ہے	(B)	گئی ہے	(A)	64	قلم دووات ٹوٹ.....
گیا	(D)	گئیں	(C)	گئی	(B)	گئے	(A)	65	باپ بیٹی خیریت سے گھر پہنچ.....
چکی ہیں	(D)	چکے ہیں	(C)	چکا ہے	(B)	چکی ہے	(A)	66	"ادبی دنیا" بند ہو.....
رہتی ہیں	(D)	رہتا ہے	(C)	رہتے ہیں	(B)	رہتی ہے	(A)	67	میاں بیوی ہنسی خوشی.....
گیا ہے	(D)	گئیں ہیں	(C)	گئے ہیں	(B)	گئی ہے	(A)	68 چھپ "کلیات آتش"
میرے	(D)	میری	(C)	میرے کا	(B)	میرا	(A)	69	آپ..... انتظار نہ کریں:
چونکہ	(D)	چنانچہ	(C)	کہ	(B)	جبکہ	(A)	70	محنت کرو..... یہی کامیابی کی کنجی ہے۔
								71 آپ چاہیں تو میری مدد کر سکتے ہیں:

خواہ	(A)	کیونکہ	(B)	اگر	(C)	جبکہ	(D)
72	حاکم ہمدرد ہونا چاہیے..... لوگ تباہ ہو جائیں گے:	اس لیے	(B)	مگر	(C)	اگرچہ	(D)
73	باپ اور بیٹا خیریت سے گھر.....	پہنچ گیا	(B)	پہنچ گئے	(C)	پہنچ گئی	(D)
74	زندگی کھیل اور تماشا نہیں.....	ہوتی ہے	(B)	ہوتا ہے	(C)	ہوتا تھا	(D)
75	زندگی کھیل اور تماشا.....	ہوتی ہے	(B)	ہوتا ہے	(C)	ہوتی ہیں	(D)
76 وہ غریب ہے لیکن ایماندار ہے:	اس لیے	(B)	مگر	(C)	اگرچہ	(D)
77	قلم دو ات میز پر.....	پڑی ہے	(B)	پڑے ہیں	(C)	پڑیں ہیں	(D)
78	میں نے عالیہ کے بالوں کو.....	لمبے دیکھا	(B)	لمبہ دیکھا	(C)	لمبی دیکھا	(D)
79	"نقص ہند" چھپ.....	گئے	(B)	گئی	(C)	گئیں	(D)
80	آئیے آئیے تشریف.....	رکھو	(B)	رکھیں	(C)	رکھو	(D)
81	آپ کب تشریف..... گے:	لاؤ	(B)	لائے	(C)	لائیں	(D)
82	ہر طرف ہری ہری گھاس..... ہے:	اگا	(B)	اگیں	(C)	اگے	(D)
83	تین گلاس، چار پلیٹیں اور ایک کپ ٹوٹ.....	گئی	(B)	گئیں	(C)	گیا	(D)
84	تم آؤ..... تمہارا بھائی، ایک ہی بات ہے:	یا	(B)	ورنہ	(C)	تو	(D)
85	باپ، بیٹا، بہن، بیوی کوئی ساتھ نہ.....	جائیں گے	(B)	جائے گا	(C)	جاؤ گے	(D)
86	بہن بھائی کالج سے واپس.....	آگئے	(B)	آگئیں	(C)	آگیا	(D)
87	دیوان حالی چھپ.....	گئی	(B)	گیا	(C)	گئیں	(D)
88 وہ نہیں آیا اس لیے میں بھی نہیں آیا:	کیونکہ	(B)	لہذا	(C)	چونکہ	(D)
89	وہ غریب ہے..... بے ایمان نہیں:	لہذا	(B)	تاکہ	(C)	مگر	(D)
90	اس کا باغ، دکانیں اور زمین سب بک.....	گیا	(B)	گئی	(C)	گئیں	(D)

- 91 بیگم نے فرمایا ہم نہیں آئیں
 گے (A) گے (B) گی (C) گیں (D) گا
- 92 میں نے بہت سمجھایا علی نہیں مانا:
 اگرچہ (A) لیکن (B) خواہ (C) اور (D)
- 93 محنت کرو فیل ہو جاؤ گے:
 کیونکہ (A) مگر (B) چونکہ (C) ورنہ (D)
- 94 چار کاپیاں، دو قلم اور ایک کتاب
 کھو گئے ہیں (A) کھو گئی ہے (B) کھو گئی ہیں (C) کھو گئیں ہیں (D)
- 95 "نوائے وقت" بڑی دلچسپی سے:
 پڑھی جاتی ہے (A) پڑھا جاتا ہے (B) پڑھی جاتی ہیں (C) پڑھے جاتے ہیں (D)
- 96 اس کے ہوش و حواس
 جاتا رہا (A) جاتے رہے (B) جاتی رہی (C) گیا (D)
- 97 وہ میرا دوست ہے لیکن بے حد کنجوس ہے:
 چنانچہ (A) کیونکہ (B) اگرچہ (C) مگر (D)
- 98 چونکہ وہ ناراض ہے میں اس سے نہیں ملتا:
 اور (A) اس لیے (B) چنانچہ (C) جبکہ (D)
- 99 جیسے جیسے وہ خط پڑھتا گیا رنگ متغیر ہوتا گیا:
 ویسے ویسے (A) چنانچہ (B) کیونکہ (C) جبکہ (D)
- 100 میں نے ترکی کی عورتوں کو
 گوری پایا (A) گوراپایا (B) گوریاں پائیں (C) اور (D)
- 101 آپ چائے لیں گے پانی:
 تو (A) پھر (B) یا (C) اور (D)
- 102 وہ گھرنہ گیا کالج چلا گیا:
 کیونکہ (A) بلکہ (B) چونکہ (C) اس لیے (D)
- 103 اسلم نے کتاب، قلم اور کاپی
 خریدے (A) خریدا (B) خریدی (C) خریدیں (D)
- 104 اس نے گدھا گاڑی
 بچ دیا (A) بچ دی (B) بچ دیں (C) بچ دیے (D)
- 105 آپ بخیریت
 ہیں (A) ہے (B) سے ہیں (C) سے ہے (D)
- 106 اس کو تو سانپ سونگھ گیا:
 جو (A) جیسے (B) یونہی (C) چنانچہ (D)
- 107 چونکہ وہ دھوکا باز نہیں اس پر اعتماد کر لو!
 اس لیے (A) چونکہ (B) سو (C)
- 108 ابھی تک نہیں "کلیاتِ اقبال"
 چھپا (A) چھپیں (B) چھپی (C) چھپے (D)
- 109 یہ گھوڑا گاڑی کس ہے:
 کا (A) کی (B) کے (C) کیں (D)
- 110 اس کا مال اسباب، جاگیر، گھر بار سب بک
 (A) (B) (C) (D)

گئی	(A)	گیا	(B)	گئیں	(C)	گئے	(D)
111	وہ صرف ذہین ہی نہیں..... ایماندار بھی ہے:	لیکن	(B)	بلکہ	(C)	اور	(D)
112	گولی کی آواز سن کر پولیس..... ہو گئی:	چوکننا	(B)	چوکنے	(C)	چوکنیں	(D)
113	محنت ہی ہے..... آدمی کو آگے لے جاتی ہے:	اور	(B)	تو	(C)	کر	(D)
114	ماں بچہ کئی روز سے بیمار.....	ہے	(B)	ہوئے	(C)	ہوتے ہیں	(D)
115	ماں، باپ، بہن، بھائی کوئی کام نہ.....	آئیں گے	(B)	آئے گی	(C)	آئیں گئیں	(D)
116	آپ کو ہاکی پسند ہے..... کرکٹ:	اور	(B)	نیز	(C)	پھر	(D)
117	اچھا ہے..... بُرا، دوست تو اپنا ہے:	اگر	(B)	تو	(C)	یا	(D)
118	آپ کے مزاج.....	کیسا ہے	(B)	کیسے ہیں	(C)	کس طرح ہیں	(D)
119	وہ محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا:	جب	(B)	اگر	(C)	چونکہ	(D)
120	باپ، بھائی، بیٹا کوئی ساتھ نہ.....	جائے گا	(B)	جاوے گا	(C)	جائے گی	(D)
121	اگر محنت کرو گے..... پاس ہو جاؤ گے:	یا	(B)	اور	(C)	تب	(D)
122	ماں بیٹا ہنسی خوشی.....	رہتی ہے	(B)	رہتے ہیں	(C)	رہتی ہیں	(D)
123	میاں بیوی جا.....	رہی ہے	(B)	رہے ہیں	(C)	رہیں ہیں	(D)
124	کمرے میں استاد تھا..... شاگرد:	یا	(B)	مگر	(C)	بلکہ	(D)
125	اگرچہ وہ غریب ہے..... ایماندار ہے:	جبکہ	(B)	کیونکہ	(C)	چنانچہ	(D)
126	میں نے "جنگ" پڑھ.....	لیے	(B)	لی	(C)	لیں	(D)
127	"اخبار جہاں" ہفتہ وار شائع.....	ہوتا ہے	(B)	ہوتے ہیں	(C)	ہوتی ہیں	(D)
128	علی پر اعتماد کو لے..... وہ دھوکہ باز نہیں:	چونکہ	(B)	اگرچہ	(C)	اس لیے	(D)
129	شاہد نے یہ امر تجویز.....	کیا	(B)	کی	(C)	کیں	(D)

130 اس کا مال "اسباب" جاگیر سب کچھ.....

(A)	بک گئی	(B)	بک گئے	(C)	بک گیا	(D)	بک گئیں
-----	--------	-----	--------	-----	--------	-----	---------

131 قلم دوات یہاں.....

(A)	پڑے ہیں	(B)	پڑی ہیں	(C)	پڑی ہیں	(D)	پڑے ہے
-----	---------	-----	---------	-----	---------	-----	--------

132 ہم نے آموں کو.....

(A)	میٹھے پائے	(B)	میٹھا پایا	(C)	میٹھے پایا	(D)	میٹھی پایا
-----	------------	-----	------------	-----	------------	-----	------------

133 وہ شراب خور ہی نہیں..... بھنگ بھی پیتا ہے:

(A)	نیز	(B)	چونکہ	(C)	چنانچہ	(D)	بلکہ
-----	-----	-----	-------	-----	--------	-----	------

134 ماموں بھانجا لڑ.....

(A)	پڑا	(B)	پڑی	(C)	پڑے	(D)	پڑیں
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

135 کھانا کھا لو..... چلے جانا:

(A)	پھر	(B)	جب	(C)	تب	(D)	مگر
-----	-----	-----	----	-----	----	-----	-----

136 میز اور کرسی ٹوٹی..... ہے:

(A)	پڑے	(B)	پڑی	(C)	پڑیں	(D)	پڑا
-----	-----	-----	-----	-----	------	-----	-----

137 گھر عورت کی سلطنت.....

(A)	ہوتی ہے	(B)	ہوتے ہیں	(C)	ہوتیں ہیں	(D)	ہوتا ہے
-----	---------	-----	----------	-----	-----------	-----	---------

138 وہ گھر نہ گیا..... کائے گا:

(A)	البتہ	(B)	جبکہ	(C)	بلکہ	(D)	اس لیے
-----	-------	-----	------	-----	------	-----	--------

139 لڑکیاں کپڑے دھو.....

(A)	رہیں ہیں	(B)	رہی ہے	(C)	رہیں ہے	(D)	رہی ہیں
-----	----------	-----	--------	-----	---------	-----	---------

140 لڑکیوں نے کہا: ہم کھانا کھا:

(A)	رہی ہیں	(B)	رہے ہیں	(C)	رہیں ہے	(D)	رہیں ہیں
-----	---------	-----	---------	-----	---------	-----	----------

141 راشدہ..... گاتی ہے:

(A)	اچھا	(B)	اچھی	(C)	اچھے	(D)	اچھا اچھا
-----	------	-----	------	-----	------	-----	-----------

142..... اسے بخار تھا، اس لیے سفر پر نہ جاسکا:

(A)	اگرچہ	(B)	البتہ	(C)	حالانکہ	(D)	چونکہ
-----	-------	-----	-------	-----	---------	-----	-------

143..... میں گھر نہیں تھا اس لیے نہ مل سکا:

(A)	چنانچہ	(B)	کیونکہ	(C)	چونکہ	(D)	تو
-----	--------	-----	--------	-----	-------	-----	----

144 وہ صرف چور ہی نہیں..... قاتل بھی ہے:

(A)	جبکہ	(B)	حالانکہ	(C)	اس لیے	(D)	بلکہ
-----	------	-----	---------	-----	--------	-----	------

145..... آگے راستہ بند تھا، اس لیے ہمیں واپس آنا پڑا:

(A)	جبکہ	(B)	کیونکہ	(C)	چونکہ	(D)	جب
-----	------	-----	--------	-----	-------	-----	----

146 "مکاتیبِ غالب" آج ہی بازار میں.....

(A)	آئے ہیں	(B)	آئیں ہیں	(C)	آئی ہے	(D)	آیا ہے
-----	---------	-----	----------	-----	--------	-----	--------

147..... انگلیاں برابر نہیں ہوتیں:

(A)	پانچ	(B)	پانچوں	(C)	سات	(D)	دس
-----	------	-----	--------	-----	-----	-----	----

148 جوں جوں اوپر جاتے گئے، سردی بڑھتی گئی:

(A)	ویسے ویسے	(B)	ایسے ہی	(C)	توں توں	(D)	پھر
-----	-----------	-----	---------	-----	---------	-----	-----

149 جناب تشریف.....

لاؤ	(A)	لائے	(B)	لائیں	(C)	لائی	(D)	150	تقریر آسان نہیں:
کرنی	(A)	کرنا	(B)	کرنے	(C)	کرو	(D)	151	لڑکوں نے شور
مچایا	(A)	مچائی	(B)	مچائے	(C)	مچاؤ	(D)	152	میاں بیوی ہنسی خوشی
رہتے ہیں	(A)	رہتی ہیں	(B)	رہتا ہے	(C)	رہتے ہو	(D)	153 میں سکول گیٹ پر پہنچا تو گیٹ بند ہو چکا تھا:
لیکن	(A)	چونکہ	(B)	جب	(C)	تب	(D)	154	وہ گھر نہ گیا سکول چلا گیا:
اگرچہ	(A)	چونکہ	(B)	بلکہ	(C)	چنانچہ	(D)	155 امجد نے قلم، کتاب اور کاپیاں
خریدیں	(A)	خریدی	(B)	خریدے	(C)	خریدا	(D)	156	کیا تم نے "نئی دنیا"؟
دیکھی	(A)	دیکھو	(B)	دیکھیں	(C)	دیکھا	(D)	157	لڑکا اور لڑکی
آئی	(A)	آئے	(B)	آئیں	(C)	آیا	(D)	158 خاموش بیٹھو کمرے سے نکل جاؤ:
یا	(A)	ورنہ	(B)	بلکہ	(C)	بے شک	(D)	159 اُستاد نے اسے خوب ڈانٹا وہ ٹس سے مس نہ ہوا:
حالانکہ	(A)	چونکہ	(B)	مگر	(C)	البتہ	(D)	160 تم نہ آئے تو پھر کون آئے گا:
سو	(A)	پھر	(B)	جو	(C)	اگر	(D)	161 علم اور نیک چلنی انسان کا درجہ بڑھا:
دیتی ہے	(A)	دیتی ہیں	(B)	دیتا ہے	(C)	دیتے ہیں	(D)	162 روشنی ہو تاریکی، کام تو کرنا ہو گا:
یا	(A)	اور	(B)	تو	(C)	و	(D)	163 تین پلیٹیں، چار گلاس اور ایک کپ ٹوٹ
گئے	(A)	گئیں	(B)	گئی	(C)	گیا	(D)	164	"کلیاتِ فیض" گزشتہ برس
چھپی تھی	(A)	چھپے تھے	(B)	چھپا تھا	(C)	چھپی تھیں	(D)	165 اُس کا گھر، دکانیں اور سامان سب کچھ بک
گیا	(A)	گئے	(B)	گئی	(C)	گئیں	(D)	166 عوام نعرے لگا
رہی تھی	(A)	رہا تھا	(B)	رہی تھیں	(C)	رہے تھے	(D)	167 آپ مرض خطرناک ہے:
کی	(A)	کا	(B)	کے	(C)	کیں	(D)	168 یہی نصیب میں تھا:
ورنہ	(A)	اگرچہ	(B)	بس	(C)	جبکہ	(D)		

- 169 سیج بولو ندامت سے بچے رہو: (A) تاکہ (B) اگر (C) البتہ (D) خواہ
- 170 ہم نے جتنے خربوزے خریدے سب کو پایا: (A) پھیکے (B) پھیکے جیسا (C) پھیکا (D) پیٹھے
- 171 محنت کرو یہی کامیابی کی کنجی ہے: (A) جبکہ (B) کہ (C) چونکہ (D) چنانچہ
- 172 محنت کرو گے تو پاس ہو جاؤ گے: (A) اگر (B) چونکہ (C) کیونکہ (D) خواہ
- 173 علی نے کاغذ، قلم اور پنسلیں: (A) خریدی (B) خریدا (C) خریدیں (D) خریدے
- 174 اگرچہ وہ میرا بیٹا ہے نافرمان ہے: (A) لیکن (B) بلکہ (C) چاہے (D) کیونکہ
- 175 "راوی" لاہور میں (A) بہتا ہے (B) بہتی ہے (C) بہتے ہیں (D) بہتی ہیں
- 176 وہ میرا شاگرد ہی نہیں رشتے دار بھی ہے: (A) بلکہ (B) چونکہ (C) جبکہ (D) البتہ
- 177 شلواری قمیض یہاں (A) رکھا ہے (B) رکھی ہے (C) رکھی ہیں (D) رکھے ہیں
- 178 علم اور نیکی انسان کا درجہ بڑھا (A) دیتی ہے (B) دیتا ہے (C) دیتے ہیں (D) دیتیں ہیں
- 179 آپ کی محبت ہمارا سہارا ہے: (A) بنا ہوا (B) بنی ہوئی (C) بنے ہوئے (D) بنی ہوئیں
- 180 چڑیاں اور کبوتر شاخوں پر ہیں: (A) بیٹھے (B) بیٹھی (C) بیٹھیں (D) بیٹھا
- 181 محنت کرو گے تو پاس ہو جاؤ گے: (A) چونکہ (B) خواہ (C) اگر (D) کیونکہ
- 182 کلیات اقبال چھپ: (A) گیا ہے (B) گئے ہیں (C) گئی ہے (D) گئیں ہے
- 183 وہ گھرنہ گیا کالج چلا گیا: (A) چونکہ (B) بلکہ (C) لہذا (D) ورنہ
- 184 تم نے آج اخبار جنگ (A) دیکھی (B) دیکھا (C) دیکھیں (D) دیکھے
- 185 آج عمران کالگ نہیں آسکا اس کا بیٹا بیمار تھا: (A) اگرچہ (B) کہ (C) کیونکہ (D) چنانچہ
- 186 میرے دو قلم اور ایک کاپی کھو (A) گئے ہیں (B) گئیں ہیں (C) گئی ہیں (D) گئی ہے
- 187 وہ حافظ قرآن ہی نہیں عالم بھی ہے: (A) صرف (B) حالانکہ (C) اگرچہ (D) بلکہ
- 188 میاں بیوی ہنسی خوشی (A) صرف (B) حالانکہ (C) اگرچہ (D) بلکہ

رہتے ہیں	(D)	رہتے ہیں	(C)	رہتا ہے	(B)	رہتی ہیں	(A)
گئیں	(D)	گیا	(C)	گئے	(B)	گئی	(A)
پائی	(D)	پائے	(C)	پائیں	(B)	پایا	(A)
تو	(D)	ہی	(C)	بھی	(B)	سی	(A)
ویسے ویسے	(D)	جوں جوں	(C)	کیسے کیسے	(B)	ایسے ایسے	(A)
آتا	(D)	آتیں	(C)	آتی	(B)	آتے	(A)
جو	(D)	یا	(C)	یوں	(B)	نہ	(A)
کیسا	(D)	کتنے	(C)	کتنی	(B)	کتنا	(A)
البتہ	(D)	چونکہ	(C)	بلکہ	(B)	اوار	(A)
گئی ہے	(D)	گیا ہے	(C)	گئی ہیں	(B)	گئے ہیں	(A)
گیوں	(D)	گیں	(C)	گا	(B)	گے	(A)
لہذا	(D)	ورنہ	(C)	یا	(B)	چاہے	(A)
چونکہ	(D)	کیونکہ	(C)	کہ	(B)	جب کہ	(A)

رابطہ	(D)	استفہامیہ	(C)	تفیلیہ	(B)	سوالیہ	(A)
مختصر ٹھراؤ	(D)	جملہ معترضہ کی ادائیگی	(C)	وضاحت کرنا	(B)	قول نقل کرنا	(A)
جواب دینا	(D)	کسی کو پکارنا یا مخاطب کرنا	(C)	فقرے کی تکمیل	(B)	سوال پوچھنا	(A)
-:	(D)	!	(C)	-	(B)	:	(A)
-:	(D)	!	(C)	-	(B)	؟	(A)

1 علامت (-) اردو میں کہلاتی ہے:

2 وادین کی تعریف:

3 ندائیہ کی تعریف ہے:

4 سکتے سے زیادہی ٹھراؤ کے لئے علامت ہے:

5 عزیز طلبا..... محنت کیجئے:

6 وادین کی علامت ہوتی ہے:

7. چیزوں کو تفصیل سے بتانے سے پہلے علامت استعمال ہوتی ہے:
8. (؛) علامت ہے
9. وقفے سے زیادہ ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:
10. سب سے مختصر ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:
11. ورزش کے فوائد درج ذیل ہیں: علامت ہے:
12. سوالیہ کی تعریف ہے:
13. یہ علامت ہے:
14. محققات کے بعد کون سی علامت استعمال ہوتی ہے؟
15. کسی بزرگ یا انا کا قول پیش کرتے ہوئے علامت لگاتے ہیں:
16. یہ علامت ہے:
17. اکرم احمد اور علی دوست ہیں۔ یہاں علامت آئے گی:
18. جملہ معترضہ لکھنے سے پہلے اور بعد میں جو علامت استعمال ہوتی ہے اسے کہتے ہیں:
19. لاہور پنجاب کا کراچی سندھ کا کوئٹہ بلوچستان کا اور پشاور صوبہ خیبر پختونخواہ کا دار الحکومت ہے:
20. سکتے سے بڑے ٹھہراؤ کے لئے کا استعمال ہوتا ہے:
21. میں تمہارا خون پی جاؤں گا.....:
22. واہ..... کیا اچھا موسم ہے؟ (خالی جگہ پر کیجئے):
23. سوالیہ کی علامت ہے:
24. (:) علامت کہلاتی ہے:
25. رابطہ کی علامت ہے:

26 (!) علامت ہے:

(A) فجائیہ کی (B) سکتہ کی (C) رابطہ کی (D) ختمہ کی

27 آپ کہاں جا رہے ہیں (اس جملے کے آخر میں علامت آئے گی):

(A) وقفہ (B) سکتہ (C) خط (D) سوالیہ

28 سکتہ کی تعریف ہے:

(A) سب سے کم ٹھہراؤ (B) مکمل ٹھہراؤ (C) پورا ٹھہراؤ (D) بھرپور ٹھہراؤ

29 ندائیہ کی تعریف ہے:

(A) سوال پوچھنا (B) کسی کو مخاطب کرنا (C) جملے کی تکمیل (D) مختصر ٹھہراؤ

30 قائد اعظم نے فرمایا:..... کام، کام اور کام.....:

(A) (!) (B) (" ") (C) (؛) (D) (،)

31 وقفہ سے زیادہ ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:

(A) سکتہ (B) ختمہ (C) رابطہ (D) فجائیہ

32 " " کس کی علامت ہے:

(A) قوسین (B) ندائیہ (C) تفصیلیہ (D) واوین

33 رابطہ کی تعریف ہے:

(A) سکتہ سے زیادہ ٹھہراؤ (B) وقفہ سے زیادہ ٹھہراؤ (C) رابطہ سے زیادہ ٹھہراؤ (D) ختمہ سے زیادہ ٹھہراؤ

34 سکتہ سے زیادہ ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:

(A) ختمہ (B) قوسین (C) وقفہ (D) تفصیلیہ

35 جملہ معترضہ اور کسی بات کی وضاحت کے لئے جو علامت استعمال کی جاتی ہے، کہلاتی ہے:

(A) وقفہ (B) ختمہ (C) قوسین (D) رابطہ

36 مناسب علامت لگائیں: تم کب آؤ گے.....

(A) ، (B) ؟ (C) - (D) :-

37 ملتی جلتی چیزوں کے درمیان کون سی علامت آتی ہے:

(A) سوالیہ (B) سکتہ (C) ختمہ (D) واوین

38 ندائیہ استعمال ہوتا ہے:

(A) پکارنے کے لئے (B) پوچھنے کے لئے (C) تفصیلات بنانے کے لئے (D) جملہ معترضہ کے لئے

39 نقل قول کے لئے قول کے شروع اور آخر میں کون سی علامت آتی ہے:

(A) واوین (B) وقفہ (C) قوسین (D) خط

40 فجائیہ کی علامت ہے:

(A) (----) (B) (?) (C) (!) (D) (؛)

41 ندائیہ استعمال ہوتا ہے:

(A) پکارنے کے لئے (B) پوچھنے کے لئے (C) تفصیلات بتانے کے لئے (D) جملہ معترضہ کے لئے

42 نقل قول کے لئے قول کے شروع اور آخر میں کون سی علامت آتی ہے:

(A) واوین (B) وقفہ (C) قوسین (D) خط

43 فجائیہ کی علامت ہے:

(A) (---) (B) (?) (C) (!) (D) (؛)

44 یہ، علامت ہے:

(A) وقفہ (B) رابطہ (C) سکتہ (D) ختمہ

45 تخلص کی علامت ہے:

(!)	(D)	(~)	(C)	(?)	(B)	()	(A)
							46
							کمرے میں کون ہے۔۔۔۔۔
-	(D)	:	(C)	!	(B)	?	(A)
							47
							جملے میں سب سے کم ٹھہراؤ کی علامت ہے:
رابطہ	(D)	ختمہ	(C)	وقفہ	(B)	سکتہ	(A)
							48
							آپ کس تشریف لائیں گے.....:
:	(D)	?	(C)	:-	(B)	!	(A)
							49
							ابھی..... پھول برس پتھروں والی زمین بیج:
-	(D)	?	(C)	,	(B)	!	(A)
							50
							آپ کا اسم گرامی..... علامت آئے گی:
-	(D)	:	(C)	?	(B)	:-	(A)
							51
							یہ سچ ہے..... لالچ بری بلا ہے
,	(D)	:-	(C)	-	(B)	:	(A)
							52
							اسلم..... حامد اور محمود بازار گئے:
,	(D)	:-	(C)	-	(B)	:	(A)
							53
							تفصیلیہ کی علامت ہے:
!	(D)	(-)	(C)	(?)	(B)	(:)	(A)
							54
							عبارت میں مختصر ٹھہراؤ کو کہتے ہیں
ختمہ	(D)	تفصیلیہ	(C)	سکتہ	(B)	وقفہ	(A)
							55
							یہ - علامت ہے:
ندائیہ	(D)	سکتہ	(C)	رابطہ	(B)	ختمہ	(A)
							56
							آپ کا کیا نام ہے اس جملے کے آخر پر کون سی علامت آئے گی:
=	(D)	!	(C)	?	(B)	-	(A)
							57
							قوسین کا دوسرا نام ہے:
خطوط وحدانی	(D)	آفرین	(C)	تھسین	(B)	یاسین	(A)
							58
							کسی بڑے جملے کو چھوٹے چھوٹے اجزاء کو الگ الگ کرنے کے لئے علامت لگائی جاتی ہے:
نجائیہ	(D)	رابطہ	(C)	وقفہ	(B)	سوالیہ	(A)
							59
							یہ علامت لگائی جاتی ہے:
سکتے سے ٹھہراؤ پر	(D)	تفصیل دینے پر	(C)	سوالیہ جملے کے آخر پر	(B)	جملوں کے اختتام پر	(A)
							60
							وقفے سے زیادہ ٹھہراؤ کے لئے جو علامت استعمال کی جاتی ہے وہ ہے:
سکتہ	(D)	وقفہ	(C)	ختمہ	(B)	رابطہ	(A)
							61
							یہ "" علامت ہے:
سوالیہ	(D)	قوسین	(C)	واوین	(B)	ندائیہ	(A)
							62
							اللہ ایک ہے۔ میں علامت آئی ہے:
تفصیلیہ	(D)	ختمہ	(C)	رابطہ	(B)	وقفہ	(A)
							63
							ندائیہ کی تعریف ہے:
مختصر ٹھہراؤ	(D)	جملے کی تکمیل	(C)	کسی کو مخاطب کرنا	(B)	سوال پوچھنا	(A)
							64
							غصے کا اظہار کرنے کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:
()	(D)	:	(C)	-	(B)	!	(A)

- 65 فجائیہ کی علامت استعمال ہوتی ہے: (A) پوچھنے کے لئے (B) جذبات کے اظہار کے لئے (C) تفصیل دینے کے لئے (D) کسی دانا کے قول کے لئے
- 66 سکتے اور وقفہ سے زیادہ ٹھہرنے کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے: (A) قوسین (B) سوالیہ (C) رابطہ (D) واوین
- 67 آپ کا اسم گرامی..... علامت آئے گی: (A) :- (B) ؟ (C) ؛ (D) -
- 68 ارے! نماز قائم کرو..... علامت آئے گی: (A) ؟ (B) - (C) ! (D) _____
- 69 کسی کا قول ی اقتباس ہو بہو تحریر کرنا تو علامت آئے گی: (A) ندائیہ کی (B) ختمہ کی (C) واوین کی (D) قوسین
- 70 ایم..... اے، پی..... ایچ..... ڈی کی علامت آئے گی: (A) رابطہ (B) وقفہ (C) ختمہ (D) تفصیلیہ
- 71 جب سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ محسوس ہو تو کون سی علامت استعمال ہوتی ہے؟ (A) رابطہ (B) وقفہ (C) ختمہ (D) تفصیلیہ
- 72 - یہ علامت کس کی ہے؟ (A) سوالیہ (B) ختمہ (C) سکتہ (D) واوین
- 73 واوین کی علامت کون سی ہے؟ (A) ؛ (B) " (C) (D) -
- 74 خط کی علامت ہے: (A) - (B) (C) (D) "
- 75 خط کی علامت ہے: (A) - (B) (C) (D) "
- 76 (?) یہ علامت کس کی ہے؟ (A) تفصیلیہ (B) سوالیہ (C) ندائیہ (D) ختمہ
- 77 اف..... کتنی تیز دھوپ ہے: (A) ! (B) ، (C) ؛ (D) ؟
- 78 تحفظات میں علامت استعمال ہوتی ہے: (A) سکتہ (B) وقفہ (C) رابطہ (D) ختمہ
- 79 کس جذبے کے اظہار کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے؟ (A) ندائیہ (B) فجائیہ (C) سوالیہ (D) قوسین
- 80 پاکستان کے درج ذیل صوبے ہیں..... علامت استعمال ہوگی: (A) :: (B) ؟ (C) :- (D) !
- 81 تفصیلیہ کی علامت استعمال ہوتی ہے: (A) جواب دینے کے لئے (B) ٹھہراؤ کے لئے (C) تفصیل کے لئے (D) سوال پوچھنے کے لئے
- 82 سکتے کہتے ہیں: (A) سب سے کم ٹھہراؤ (B) سوال پوچھنے کے لئے (C) فقرے کی تکمیل کو (D) پکارنے کے لئے
- 83 جملہ معترضہ کو..... کو لکھا جاتا ہے: (A) واوین میں (B) قوسین میں (C) تفصیلیہ کے بعد (D) سوالیہ کے ساتھ
- 84 :- علامت ہے: (A) (B) (C) (D)

سکتے	(D)	رابطہ	(C)	تفصیلیہ	(B)	سوالیہ	(A)
						قوسین کی علامت ہے:	85
()	(D)	-	(C)	!	(B)	" "	(A)
						ندائیہ کی علامت ہے:	86
!	(D)	:-	(C)	;	(B)	-	(A)
						کسی چیز کو تفصیل سے ظاہر کرنے کی علامت ہے:	87
ختمہ	(D)	تفصیلیہ	(C)	رابطہ	(B)	سکتے	(A)
						رموز اور قاف استعمال نہ ہو تو عبارت ہو سکتی ہے:	88
واضح	(D)	بے معنی	(C)	رواں	(B)	حسین	(A)
						بھرپور ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے	89
سکتے	(D)	وقفہ	(C)	تفصیلیہ	(B)	ختمہ	(A)
						وقفے سے زیادہ ٹھہراؤ مقصود ہو تو استعمال کرتے ہیں:	90
ختمہ	(D)	رابطہ	(C)	خط	(B)	قوسین	(A)
						سکتے کی تعریف ہے:	91
جملے کے اختتام پر	(D)	سوالیہ انداز	(C)	سب سے چھوٹا وقفہ	(B)	سب سے بڑا وقفہ	(A)
						کسی شخص قول کے دونوں طرف علامت استعمال ہوتی ہے:	92
واوین	(D)	قوسین	(C)	ندائیہ	(B)	سکتے	(A)
						یہ علامت ہے:	93
مکمل ٹھہراؤ	(D)	جذبات کا اظہار	(C)	ندائیہ	(B)	مختصر ٹھہراؤ	(A)
						خط کی علامت ہے:	94
!	(D)	_____	(C)	;	(B)	" "	(A)
						جذبات کے اظہار کے لئے علامت استعمال ہوتی ہے:	95
خط	(D)	نجائیہ	(C)	رابطہ	(B)	قوسین	(A)
						قوسین کی دوسرا نام ہے:	96
واوین	(D)	خطوط وحدانی	(C)	آفرین	(B)	تحسین	(A)
						جملہ معترضہ کے شروع اور آخر میں علامت لگائی جاتی ہے:	97
()	(D)	;	(C)	!	(B)	" "	(A)
						الفاظ اور معانی کے درمیان علامت لگاتے ہیں:	98
خط	(D)	سکتے	(C)	رابطہ	(B)	وقفہ	(A)
						کوئی تفصیل دینے کے لئے علامت لگاتے ہیں:	99
رابطہ	(D)	تفصیلیہ	(C)	ختمہ	(B)	واوین	(A)
						نجائیہ کی تعریف ہے:	100
جذبات کا اظہار	(D)	کسی کو پکارنا	(C)	مختصر ٹھہراؤ	(B)	فقرے کی تکمیل	(A)
						علامت ختمہ استعمال ہوتی ہے:	101
سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ پر	(D)	جملہ مکمل ہونے کے لئے	(C)	مخاطب کرنے کے لئے	(B)	درمیان جملے	(A)
						(:) علامت استعمال ہوتی ہے:	102
رابطہ	(D)	وقفہ	(C)	ندائیہ	(B)	تفصیلیہ	(A)
						الفاظ (درج ذیل - حسب ذیل) کے بعد کون سی علامت آئے گی؟	103
رابطہ کی	(D)	تفصیلیہ کی	(C)	وقفہ کی	(B)	خط کی	(A)

104 حیرت کا اظہار کرنا ہو تو علامت لگاتے ہیں:

(A)	ندائیہ	(B)	رابطہ	(C)	استعجابیہ	(D)	ختمہ
-----	--------	-----	-------	-----	-----------	-----	------

105 جملہ معترضہ کے دونوں طرف علامت لگاتے ہیں:

(A)	واوین	(B)	خط	(C)	سکتہ	(D)	وقفہ
-----	-------	-----	----	-----	------	-----	------

106 کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے علامت لگائی جاتی ہے:

(A)	فجائیہ	(B)	تفصیلیہ	(C)	سکتہ	(D)	رابطہ
-----	--------	-----	---------	-----	------	-----	-------

107 قوسین کی بجائے جملہ معترضہ کے دونوں جانب علامت لگائی جاتی ہے:

(A)	واوین	(B)	خط	(C)	ندائیہ	(D)	ختمہ
-----	-------	-----	----	-----	--------	-----	------

108 تحفظات کے بعد کون سی علامت استعمال کرتے ہیں:

(A)	قوسین	(B)	رابطہ	(C)	سکتہ	(D)	ختمہ
-----	-------	-----	-------	-----	------	-----	------

109 خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات یہ ہیں (آخر میں علامت آئے گی)

(A)	سکتہ	(B)	وقفہ	(C)	ختمہ	(D)	تفصیلیہ
-----	------	-----	------	-----	------	-----	---------

110 واوین کی علامت استعمال کرتے ہیں:

(A)	قول بیان کرتے وقت	(B)	سوال پوچھتے وقت	(C)	پکارنے کے لئے	(D)	حیرت کے اظہار کے لئے
-----	-------------------	-----	-----------------	-----	---------------	-----	----------------------

111 سکتہ کی تعریف ہے:

(A)	سب سے کم ٹھہراؤ	(B)	مکمل ٹھہراؤ	(C)	وقفہ سے زیادہ ٹھہراؤ	(D)	بات مکمل ہونا
-----	-----------------	-----	-------------	-----	----------------------	-----	---------------

112 علامت ہے:

(A)	رابطہ کی	(B)	تفصیلیہ کی	(C)	وقفہ کی	(D)	ندائیہ کی
-----	----------	-----	------------	-----	---------	-----	-----------

113 ایل ایل بی ان میں کون سی علامت آئے گی؟

(A)	سوالیہ	(B)	ندائیہ	(C)	ختمہ	(D)	وقفہ
-----	--------	-----	--------	-----	------	-----	------

114 جس جملے میں حیرت کا اظہار کیا گیا ہو اس جملے کے آخر میں کون سی علامت آئے گی؟

(A)	استعجابیہ	(B)	رابطہ	(C)	سکتہ	(D)	واوین
-----	-----------	-----	-------	-----	------	-----	-------

115 احمد سکول جاتا ہے اس جملے کے آخر میں کون سی علامت آئے گی؟

(A)	ختمہ	(B)	سوالیہ	(C)	سکتہ	(D)	واوین
-----	------	-----	--------	-----	------	-----	-------

116 مختصر ترین ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوگی:

(A)	،	(B)	؛	(C)	" "	(D)	؟
-----	---	-----	---	-----	-----	-----	---

117 مختصر ترین ٹھہراؤ کے لئے علامت استعمال ہوگی:

(A)	،	(B)	؛	(C)	" "	(D)	؟
-----	---	-----	---	-----	-----	-----	---

118 جملہ معترضہ کے گرد علامت استعمال ہوگی:

(A)	”	(B)	()	(C)	؟	(D)	،
-----	---	-----	----	-----	---	-----	---

119 کسی کو آواز دی جائے تو مخاطب کی جائے تو کون سی علامت لگاتے ہیں؟

(A)	تفصیلیہ	(B)	ندائیہ	(C)	خط	(D)	استفہامیہ
-----	---------	-----	--------	-----	----	-----	-----------

120 جملہ معترضہ کی دونوں جانب علامت لگائی جاتی ہے:

(A)	:-	(B)	" "	(C)	؟	(D)	()
-----	----	-----	-----	-----	---	-----	----

121 خط کہتے ہیں:

(A)	وقف مطلق	(B)	سوالیہ کو	(C)	وقت خفیف کو	(D)	لکیر کو
-----	----------	-----	-----------	-----	-------------	-----	---------

122 قوسین کی علامت ہے:

(A)	" "	(B)	()	(C)	؟	(D)	:-
-----	-----	-----	----	-----	---	-----	----

123 رابطہ کو کہتے ہیں:

فجائیہ	(D)	وقف لازم	(C)	نصف وقت	(B)	وقف خفیف	(A)
ختمہ	(D)	سکتہ	(C)	رابطہ	(B)	وقفہ	(A)
سوال پوچھنا	(D)	سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ	(C)	جملے کا خاتمہ	(B)	سب سے کم ٹھہراؤ	(A)
ترک	(D)	قوسین	(C)	حذف	(B)	خط	(A)
!	(D)	(؟)	(C)	؟	(B)	:-	(A)
واوین	(D)	رابطہ	(C)	ختمہ	(B)	سکتہ	(A)
رابطہ	(D)	فجائیہ	(C)	قوسین	(B)	سوالیہ	(A)
جملوں کو ملانا	(D)	تفصیل سے بیان کرنا	(C)	مختصر ٹھہراؤ	(B)	مکمل ٹھہراؤ	(A)
؟	(D)	،	(C)	؛	(B)	!	(A)

124 مختصر ٹھہراؤ کو کہتے ہیں:

125 ختمہ کی تعریف ہے:

126 () علامت ہے:

127 قلم دوات کہاں رکھی ہے:

128 تحفظات کے درمیان علامت لگائی جاتی ہے:

129 حیرت کے اظہار کے لئے علامت لگائی جاتی ہے:

130 سکتہ کی تعریف ہے:

131 افسوس..... تمہاری بھینس مر گئی:

pakcity.org

مصادر کا بطور امدادی فعل استعمال

pakcity.org

رنگ میں بھنگ نہ ڈالو	(D)	آج کا کام کل پر مت ڈالو	(C)	عمر نے کتاب پھاڑ ڈالی	(B)	گلاس میں پانی ڈالو	(A)
تم کب آئے؟	(D)	میرے پاس آؤ	(C)	نجمہ سکول سے آگئی	(B)	بہن کو سکول سے لے آؤ	(A)
آخر گھاس اگ گئی	(D)	وہ کالج دیر سے آتا ہے	(C)	صبح جلدی آنا	(B)	میرے پاس آ جاؤ	(A)
وقت پر دوائی لینا	(D)	وہ اخبار پڑھ لیتا ہے	(C)	جلدی سے ناشتہ لو	(B)	اس نے کھلونا لیا	(A)
گاڑی چل پڑی ہے	(D)	تمہارے بیمار پڑنے کا اندیشہ ہے	(C)	کتاب کہاں پڑی ہے	(B)	اپنے قدموں میں پڑا رہنے دے	(A)
آگ بھڑک اٹھی	(D)	اب اٹھ جاؤ	(C)	تم کتنے بچے اٹھتے ہو	(B)	تم تو یارو ابھی سے اٹھ بیٹھے	(A)
اطاف مجھ سے پڑھا ہے	(D)	مجھے ناراض نہیں ہونا چاہیے	(C)	آج جلسہ ہو رہا ہے	(B)	بچہ بستر میں سویا ہوا ہے	(A)
اچھی قدریں مٹ چلی ہیں	(D)	وہ گھر چل دیا	(C)	اکٹھے چلتے ہیں	(B)	گاڑی چلنے والی ہے	(A)
تم کیا کرتے ہو	(D)	نماز پڑھا کرو	(C)	میں انتظار کر رہا ہوں	(B)	تم اپنا کام کرو	(A)
میری بات قریب آ کر سنو	(D)	وہ میری بات توجہ سے سنتا ہے	(C)	میں قرآن سنتا ہوں	(B)	میری بات غور سے سنو	(A)

11 کرنا:

(A) تم میرا یہ کام کرنا: (B) آپ کیا کر رہے ہو؟ (C) وہ یہاں اکثر آیا کرتا تھا (D) وہ ہمیشہ یہی بات کیا کرتا تھا

12 رکھنا:

(A) کتاب میری پر رکھی ہے (B) آپ میری بات یاد رکھنا (C) اکرم نے مجھے زبردستی بٹھا رکھا ہے (D) جگ میں پانی رکھا ہے

13 اٹھنا:

(A) وہ اٹھا اور چل دیا (B) صبح سویرے جلدی اٹھا کرو (C) اب تو سارا وطن جاگ اٹھا ہے (D) میرا دوستوں پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے

14 پڑنا:

(A) اس نے پاؤں پڑ کر معافی مانگی لی (B) یہ زمین پر کیا پڑا ہے؟ (C) وہ تو کب سے بیمار پڑا ہے (D) بوڑھا زمین پر گر پڑا

15 لینا:

(A) تم نے بازار سے کیا لیا؟ (B) وکیل نے ملزم کو آڑے ہاتھوں لیا (C) میں نے کھانا کھا لیا (D) مجھے تم سے کیا لینا دینا

16 دینا:

(A) راہ خدا میں کچھ دیا کرو (B) اکرم نے امجد کو مار دیا (C) یہ قلم مجھے دے دو (D) احمد نے فقیر کو خیرات دی

17 آنا:

(A) وہ امتحان دے آیا (B) میرے پاس آؤ (C) وہ دیر سے آیا ہے (D) تم کہاں سے آئے ہو

18 دینا:

(A) مجھے اپنی کتاب دو (B) کسی کو ادھار مت دینا (C) اسے یہ بات سمجھاؤ (D) ذرا یہ قلم دینا

19 رہنا:

(A) مجھے یہاں رہنا ہے (B) اب رہنے بھی دو (C) وہ ملتان میں رہتا ہے (D) وہ اکثر رو تارہنا ہے

20 لگنا:

(A) وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟ (B) مزدور کام کرنے لگا (C) جنگل میں آگ لگی ہے (D) بچے کو گیند سے چوٹ لگی

21 ڈالنا:

(A) چھلکے کوڑے دان میں ڈال آؤ (B) اس نے گائے کو گھاس ڈالی (C) چوہے نے کتابیں کتر ڈالیں (D) جگ میں دودھ ڈال دو

22 سکنا:

(A) مریض سکتے میں چلا گیا (B) تم پر سکتہ طاری کیوں ہو گیا؟ (C) کیا تم میری مدد کر سکتے ہو؟ (D) چار ماہ سکتے میں رہ کر مریض انتقال کر گیا

23 چکنا:

(A) کیا تم نماز پڑھ چکے ہو؟ (B) جو چاہو مانگ لو (C) تمہیں یہ رقم جلد چکانا ہوگی (D) میری نیکی کا تم نے خوب بدلہ چکایا

24 چاہنا:

(A) میں اسے چاہتا ہوں (B) وہ گھر جانا چاہتی ہے (C) میں معافی چاہتا ہوں (D) جو چاہو لے لو

25 جانا:

(A) مجھے ملتان جانا ہے (B) وہ اکثر ملتان جاتا ہے (C) آپ کہاں جائیں گے؟ (D) میرے کمرے سے نکل جاؤ

26 ڈالنا:

(A) گلاس میں پانی ڈالو (B) سانپ کو مار ڈالو (C) جیب میں رقم ڈالو (D) اس نے لیٹر بکس میں خط ڈالا

27 لگنا:

(A) اسے سردی نہیں لگتی (B) تم میرے کچھ نہیں لگتے (C) اس کے ہاتھ خزانہ لگا ہے (D) میں پڑھنے لگا ہوں

28 ڈالنا:

(A) لیٹر بکس میں خط ڈالو (B) اس نے گلاس میں پانی ڈالا (C) سانپ کو مار ڈالو (D) دودھ میں پتی ڈالو

29 رہنا:

(A) تم کہاں رہتے ہو (B) وہ ہر کام میں پیچھے رہتا ہے (C) وہ پڑھ رہا ہے (D) وہ بہت ادا اس رہتا ہے

30 اٹھنا:

دو در سے بلبلا اٹھا	(B) وہ صبح سویرے اٹھا	(C) اسے جا کر اٹھاؤ	(D) اب اٹھ بھی جاؤ	(A)
31 لینا:				
یہ کتاب رکھ لو	(B) دشمن کا نام بھی مت لینا	(C) تم نے کیا لینا	(D) کبیل اوپر لو	(A)
32 پانا:				
مجھے اسے پانا ہے	(B) تم ضرور صلہ پاؤ گے	(C) مجھے ایک نقشہ پایا	(D) کیا تم یہ کام کر پاؤ گے؟	(A)
33 اٹھنا:				
وہ صبح جلدی اٹھنا ہے	(B) یہ دھواں کہاں سے اٹھتا ہے	(C) اٹھو! میرے ساتھ چلو	(D) آگ بھڑک اٹھی	(A)
34 رکھنا:				
قلم کہاں رکھا ہے؟	(B) کتابیں میز پر رکھ دو	(C) مجھے روزہ رکھنا ہے	(D) ہم نے اسے سر پر بٹھا رکھا ہے	(A)
35 چاہنا:				
چاہنا کوئی بری بات نہیں	(B) تم کیا چاہتے ہو؟	(C) بزرگوں کا ادب کرنا چاہیے	(D) چاہنا واہنا کیا لگا رکھا ہے	(A)
36 سکنا:				
تم جا سکتے ہو	(B) وہ سکتے میں رہ گیا	(C) علی حیرت سے سکتے میں چلا گیا	(D) علی سکتے شریف پورہ میں رہتا ہے	(A)
37 ڈالنا:				
دودھ ٹب میں ڈالو	(B) اکرم نے دودھ ڈال دیا	(C) شائستہ نے کمیٹی ڈالی ہے	(D) ابا جان نے اخبار پڑھ ڈالا ہے	(A)
38 لینا:				
بازار سے چینی لیتے آنا	(B) چاول کھا لو	(C) بچے کو زرا ابا ہر لے جاؤ	(D) یہ قلم، تمہارے لیے ہے	(A)
39 آنا:				
یہاں آؤ	(B) تمہیں میرے گھر ضرور آنا ہے	(C) اسے سکول چھوڑ آؤ	(D) احمد صبح سویرے کالج آیا	(A)
40 رکھنا:				
کتاب کہاں رکھی ہے؟	(B) بچوں نے شور مچا رکھا ہے	(C) تم پیسے رکھو	(D) علی روزے رکھتا ہے	(A)
41 ہونا:				
یہ تو بہت برا ہوا	(B) اچھا ہوا اکرم نہیں آیا	(C) دیکھتے دیکھتے حادثہ ہو گیا	(D) کھیت میں پودے اگے ہوئے ہیں	(A)
42 بیٹھنا:				
وہ زمین پر بیٹھا ہوا ہے	(B) پرندہ درخت پر جا بیٹھا	(C) وہ گاڑی میں بیٹھ گیا	(D) وہ بس میں بیٹھ گیا	(A)
43 ڈالنا:				
پانی جگ میں ڈالنا	(B) تیری جدائی نے مار ڈالا	(C) کپڑے تھیلے میں ڈال دو	(D) ہم نے مل کر بھگڑا ڈالا	(A)
44 دینا:				
مجھے آواز دینا	(B) مجھے آپ نے کچھ نہیں دیا	(C) کسی کو اندر نہ آنے دو	(D) اُسے تسلی دو	(A)
45 چاہنا:				
جب دل چاہے آنا	(B) میں اُسے بہت چاہتا ہوں	(C) چاہے جو مرضی کر لو وہ لاہور ضرور جائے گا	(D) نماز کا وقت ہو چاہتا ہے	(A)
46 پانا:				
میں نے اسے گھر پر ہی پایا	(B) ہم اس سے نہیں مل پائے	(C) ہم نے اسے گھر پر اکیلا پایا	(D) میں نے علی کو بہت اداس پایا	(A)
47 دینا:				
مجھے کتاب دو	(B) میں نے رقم لوٹا دی	(C) اس نے میرا قرضہ دینا ہے	(D) ابھی اس کو سبق دینا ہے	(A)
48 دینا:				
فقیر نے صدادی	(B) وہ خط دے آیا	(C) میں نے کتاب میز پر رکھ دی	(D) ہم نے رقم ادھار دی	(A)
49 نکلنا:				
وہ شام کے بعد نکلا	(B) ابھی سورج نہیں نکلا	(C) اسے کالج سے نکال دیا	(D) تم گھر سے باہر نکل جاؤ	(A)

(A) وہ تندرست ہو گیا ہے (B) وہ ہوا جس کا مجھے ڈر تھا (C) یہ سبق میرا پڑھا ہوا ہے (D) آپ کو کیا ہو گیا ہے؟

(A) بازار سے سبزی لیتے آنا (B) تم کیلا لائے ہو (C) علی نے کتاب لے لی ہے (D) اچھی مٹھائی لانا

(A) آپ اس جھگڑے میں نہ پڑیں (B) وہ میرے پاؤں پڑ گیا (C) وہ مجھ سے اُلجھ پڑا (D) وہ بستر پر پڑا رہا

(A) ذرا اپنا قلم دینا (B) میں اُسے معاوضہ دیتا ہوں (C) بچے نے کھلونا توڑ دیا (D) کیا تم نے کوئی حکم دیا؟

(A) ہمارے لیے آملے آنا (B) تم میرے گھر آنا (C) میرا یہاں آنا جانا گارہتا ہے (D) تم مجھے اب ادھر نظر نہ آنا

(A) تم جاؤ بھی (B) مجھے جانا ہے (C) کیا ہم جائیں (D) تم یہاں سے چلے جاؤ

(A) ہماری واپسی پر تم چلے جانا (B) وہ کالج جاتا رہتا ہے (C) تم روزانہ کہاں جاتے ہو؟ (D) میں آج لاہور نہ جا سکا

(A) شام کو واپس آ جانا (B) آپ کب آئے (C) جلدی چلے آؤ (D) آتے جاتے رہا کرو

(A) آپ نے اُسے کیا دیا؟ (B) مجھے قلم دیجیے (C) آپ نے اُسے کتاب کیوں دی (D) میں نے اُسے سارا کام سمجھا دیا

(A) میں نے آپ کا پیغام پڑھ لیا ہے (B) کتاب میز پر پڑی ہے (C) بچہ چھت سے گر پڑا (D) سامان گھر میں پڑا ہوا ہے

(A) بچے کو سکول سے لیتے آنا (B) بازار سے سودا سلف لے آنا (C) تم اپنا سارا کام ختم کر لینا (D) ضرورت پڑے تو میری سائیکل لے جانا

(A) وہ صبح جلدی اٹھا (B) آگ تیزی سے بھڑک اٹھی (C) تمہیں محفل سے اٹھنا نہیں چاہیے (D) دھواں اُٹھ رہا ہے

(A) وہ کالج آیا (B) وہ کتابیں لایا ہے (C) کتاب دے آؤ (D) سکول سے جلدی آنا

(A) میں آپ کی بیماری کاسن کر چلا آیا (B) دیر ہو رہی ہے جلدی آؤ (C) جاوید صاحب نے شام کی گاڑی سے آنا ہے (D) آپ کب آئیں گے؟

(A) جاؤ اپنا کام کرو (B) مجھے لاہور جانا ہے (C) اپنی کتاب لے جاؤ (D) آپ کب جائیں گے؟

(A) میں ہر وقت نہ پہنچ پایا (B) نیکی کرو اور اجر پاؤ (C) اس نے محنت کی اور اس کا پھل پایا (D) اس کام میں کیا کھویا اور کیا پایا

(A) میں اُدھار چکا دیا (B) کارنگر سے مول چکا لینا (C) پال میں چکا چوندروشنی تھی (D) میں کھانا کھا چکا

(A) یار تیری جدائی نے مار ڈالا (B) تم گناہ پر پردہ مت ڈالو (C) بوتل میں پانی ڈالو (D) سلیم ووٹ ڈال چکا ہے

(A) کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے (B) خبردار! چور جانے نہ پائے (C) جو پاتا ہے وہ کھوتا ہے (D) تمہیں پانا میری منزل ہے

70 ڈالنا: (A) مریض کا اٹھنا بیٹھنا مشکل ہے (B) صبح جلدی اٹھنا (C) میری حالت دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی (D) فرید محفل سے اٹھ گیا

70 ڈالنا:

71 چاہنا: (A) مسجد میں چندہ ڈال دینا (B) پودوں کو پانی ڈالو (C) اسلم نے سانپ کو مار ڈالا ہے (D) اپنا اپنا حصہ ڈالو

71 چاہنا:

72 لینا: (A) بڑوں کا احترام کرنا چاہیے (B) اکرم اپنے بیٹے کو بہت چاہتا ہے (C) آپ کیا چاہتے ہیں؟ (D) حسن نے وہی کیا جو اس نے چاہا

72 لینا:

73 لینا: (A) ہم فقیروں کو آپ سے کیا لینا ہے (B) لاؤ میری رقم واپس کرو (C) بازار سے سودا لانا نہ بھولنا (D) تلوار نیلام میں رکھ لو

73 لینا:

74 رکھنا: (A) مجھے قلم لینا ہے (B) وہ رقم لے گیا (C) میں نے یہ گھر خریدا (D) کچھ لو، کچھ دو

74 رکھنا:

75 رہنا: (A) میز پر کتاب رکھی ہے (B) جگ میں پانی رکھا ہے (C) اس نے مجھے زبردستی بٹھا رکھا ہے (D) تم میری باتیں یاد رکھنا

75 رہنا:

76 جانا: (A) تم گھر میں رہو (B) وہ یہاں رہتا ہے (C) حیدر پڑھنے کے بعد سویا (D) تمہیں والدین کے ساتھ رہنا ہے

76 جانا:

77 آنا: (A) مجھے بہاولپور جانا ہے (B) مجھے کالج جلدی جانا ہے (C) تم کمر اجتماعت سے چلے جاؤ (D) تمہیں یہاں سے جانا ہوگا

77 آنا:

78 پانا: (A) تم کل آنا (B) وہ روز آتا ہے (C) مجھے غصہ آیا (D) چاند نکل آیا ہے

78 پانا:

79 کرنا: (A) جو مانگا وہ پایا (B) تم کہاں آؤ گے (C) میں نے انعام پایا (D) چور نے سزا پائی

79 کرنا:

80 رہنا: (A) نماز پڑھا کرو (B) جھگڑا مت کرو (C) کیا کر رہے ہو؟ (D) کیا کام کرتے ہو؟

80 رہنا:

81 جانا: (A) احمد لاہور میں رہتا ہے (B) اکرم دوسام سے اس مکان میں رہ رہا ہے (C) اتنی دیر آپ کہاں رہے؟ (D) ہمیشہ اصولوں پر قائم رہنا چاہیے

81 جانا:

82 اٹھنا: (A) مجھے لاہور ہے (B) مجھے جلدی ہے (C) تم یہاں سے چلے جاؤ (D) تمہیں ہوگا

82 اٹھنا:

83 پڑنا: (A) وہ صبح جلدی اٹھا (B) آگ تیزی سے بھڑک اٹھی (C) دھواں اٹھ رہا ہے (D) تمہیں محفل سے اٹھنا نہیں چاہیے

83 پڑنا:

84 رہنا: (A) غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی (B) اب آپ کو مجھ سے پالا پڑا ہے (C) معمولی بات سے وہ میری (D) قدم رکھتے ہی وہ زمین پر گر پڑا

84 رہنا:

85 پڑنا: (A) چھت مسلسل ٹپک رہی ہے (B) مجھے گھر رہنا ہے (C) تمہارا اکیلے رہنا مناسب نہیں (D) میرے آنے تک تم بیٹھے رہنا

85 پڑنا:

86 نکلنا: (A) وہ کالج چڑھتا (B) مجھے لاہور جانا پڑا (C) علی گھر میں پڑا ہے (D) اسے کام پڑ گیا ہے

86 نکلنا:

87 رہنا: (A) وہ بہت مکار نکلا (B) ندی نالے بہنے لگی (C) رونے سے دل کا غبار نکل گیا (D) مرد باہر نکل آئے

87 رہنا:

88 اٹھنا: (A) ہمیشہ خوش رہا کرو (B) مناسب سمجھو تو میرے پاس آ رہو (C) اسلم گاؤں میں رہتا ہے (D) آپ آج کل کہاں رہتے ہیں؟

88 اٹھنا:

89 آنا: (A) صبح سویرے اٹھا کرو (B) تم تو یارو! ابھی سے اٹھ بیٹھے (C) صاحب لوگ دیر سے اٹھتے ہیں (D) وہ درد کے مارے چلا اٹھا

90 رکھنا: (A) ذات کے خول سے باہر آؤ (B) تمہارا دوست آیا ہے (C) آئیے! تشریف لائیے (D) مغرب کی نماز پڑھ آؤ

91 ڈالنا: (A) آپ کرسی پر تشریف رکھیں (B) میں نے آپ کا نام سن رکھا ہے (C) کتابیں طاق پر رکھو (D) میں شناخت نامہ ہمیشہ ساتھ رکھتا ہوں

92 دینا: (A) جلیل نے کلیم کو مار ڈالا (B) گلاس میں پانی ڈالو (C) اس نے تھیلے میں بلی ڈالی (D) جگ میں پانی ڈال دو

93 خدا یا! آرزو میری یہی ہے میرا نور بصیرت عام کر دے۔ اس شعر میں امدادی فعل ہے: (A) اکرم کو کتاب دو (B) اسلم کو قلم دینا ہے (C) مجھے سبزی لادو (D) مجھے بیس روپے دو

94 رکھنا: (A) میری (B) یہی (C) کر (D) دے

95 رہنا: (A) بچوں نے شور مچا رکھا ہے (B) قلم دراز میں رکھا ہے (C) کتاب کہاں رکھی ہے؟ (D) میں اب تک دو ملازم رکھ چکا ہوں

96 آنا: (A) تم میرے گھر رہو (B) سدا خوش رہو (C) وہ ادا اس رہتا ہے (D) ثنا پڑھ رہی ہے

97 لینا: (A) وہ کالج آیا (B) وہ کتابیں لایا ہے (C) کتاب دے آؤ (D) سکول سے جلدی آنا

98 لینا: (A) ادھار مت لو (B) یہ قلم تم لے لو (C) دکان سے کتاب لاؤ (D) سانس آہستہ لو

99 رکھنا: (A) لاؤ میری کتاب مجھے دو (B) ہمیں آپ سے کیا لینا دینا (C) میں نے سامان گاڑی میں رکھ لیا ہے (D) اپنے حصے کا کھانا لے آؤ

100 آنا: (A) تم میرے پاس رہو (B) وقت ایک سا نہیں رہتا (C) علی سو رہا ہے (D) وہ کہاں رہتا ہے؟

101 میں یہ کام کر سکتا ہوں۔ اس جملے میں "سکتا" ہے: (A) تم آج نہ آؤ (B) آکاش نے آنا ہوتا تو آجاتا (C) بازار سے سبزی لے آؤ (D) جوں ہی میں آیا زہی چلی گئی

102 لینا: (A) امدادی فعل (B) اصل فعل (C) لازم فعل (D) ناقص فعل

103 دینا: (A) میں نے کتاب پڑھ لی ہے (B) اس نے یہ کتاب ادھار لی ہے (C) وہ اچھی خبر لایا ہے (D) اس نے صبح شام دوائی لی

104 آنا: (A) بچہ رو دیا (B) اس نے مجھے خط دیا (C) خیرات دینا اچھی بات ہے (D) پڑھائی کو وقت دو

105 پڑنا: (A) میرے پاس آؤ (B) اندر آ جاؤ (C) واپس چلے آؤ (D) وہ دیر سے آیا

106 کرنا: (A) اُسے کام پڑ گیا (B) بچہ گر پڑا (C) میرے بات یاد رکھو (D) کیا میز پر جگ رکھا ہے؟

107 رکھنا: (A) محنت کرنا اچھی بات ہے (B) صبح سویرے اٹھا کرو (C) تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ (D) سلیم کا کام کر دو

(A) بوتل میں کیا رکھا ہے؟ (B) میں نے سارا بندوبست کر رکھا ہے (C) اللہ نے محنت میں عظمت رکھی ہے (D) اللہ رکھی بڑے سلیقے والی ہے

108 ہونا:

(A) صبح کا وقت سہانا ہوتا ہے (B) تم ناراض نہ ہونا (C) بچہ سویا ہوا ہے (D) یہ کام ہونا چاہیے

109 ڈالنا:

(A) یار تیری جدائی نے مار ڈالا (B) تم گناہ پر پردہ مت ڈالو (C) بوتل میں پانی ڈالو (D) سلیم ووٹ ڈال چکا ہے

110 پانا:

(A) کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے (B) خبردار! چور جانے نہ پائے (C) جو پاتا ہے وہ کھوتا ہے (D) نہیں پانا میری منزل ہے

111 پانا:

(A) اس نے منزل پالی (B) احمد اپنے دوست کو پانا چاہتا ہے (C) خدا کو پانا بہت مشکل ہے (D) میں چند قدم چل پایا

112 نکلنا:

(A) کمرے سے نکلنا منع ہے (B) وہ جنگل میں جا نکلا (C) سردی میں باہر نہیں نکلا جاتا (D) سورج مشرق سے نکلتا ہے

113 ڈالنا:

(A) اس نے سانپ مار ڈالا (B) گلاس میں پانی ڈالو (C) اس نے کام کا ڈول ڈالا (D) گلے میں ہار ڈالو

114 دینا:

(A) اس نے مجھے قلم دیا (B) اس نے امتحان دیا (C) بچے نے کھلونا توڑ دیا (D) مجھے پانی دو

115 لگتا:

(A) وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟ (B) کشتی کنارے لگی (C) میرے منہ نہ لگو (D) گاڑی چلنے لگی ہے

116 آنا:

(A) رات کو جلدی گھر آ جاؤ (B) بچے کو سکول چھوڑ آؤ (C) بس پر کاج آؤ اور آ جاؤ (D) دوسروں کے کام آؤ

117 آنا:

(A) تم کب آؤ گے؟ (B) علی نے آج آنا ہے (C) وہ امتحان دے آیا ہے (D) نوید ہمارے گھر آیا ہے

118 دینا:

(A) میری رقم واپس دو (B) دل کی بات کہہ دو (C) مجھے معافی دو (D) ایک گلاس پانی دینا

119 رکھنا:

(A) کتاب میز پر رکھی ہے (B) قلم واپس رکھ دو (C) اس نے کمرہ سر پر اٹھا رکھا ہے (D) اس کام میں کیا رکھا ہے؟

120 میں اپنا فرض ادا کر چکا ہوں۔ اس جملے میں "چکا" ہے:

(A) اصل فعل (B) امدادی فعل (C) ناقص فعل (D) لازم فعل

121 اٹھنا:

(A) وہ غالب کا شعر سن کر پھڑک اٹھا (B) دھوئیں سے شعلہ اٹھا (C) بچہ جلدی اٹھ گیا (D) آپ چاہتے کیا ہیں؟

122 اٹھنا:

(A) وہ غالب کا شعر سن کر پھڑک اٹھا (B) دھوئیں سے شعلہ اٹھا (C) بچہ جلدی اٹھ گیا (D) آپ چاہتے کیا ہیں؟

123 چاہنا:

(A) بارش آیا چاہتی ہے (B) احمد نے وہی کیا جو چاہا (C) مجھے انصاف چاہیے (D) آپ چاہتے کیا ہیں؟

124 اٹھنا:

(A) وہ شعر سن کر پھڑک اٹھا (B) سویرے اٹھنا اچھا ہے (C) میں اٹھ بیٹھا ہوں (D) نماز کے لیے اٹھو

125 چاہنا:

(A) مجھے انصاف چاہیے (B) آپ کیا چاہتے ہیں (C) سچ بولنا چاہیے (D) اس نے جو چاہا، کیا

126 دینا:

(A) اس نے پتھر دے مارا (B) مجھے دس روپے ادھار دے دینا (C) وہ امتحان دیتا ہے (D) مجھے اپنا قلم دو

127 آنا:

- 128 جانا: (A) وہ ملازمت چھوڑ آیا (B) وہ دیر سے دفتر آیا ہے (C) جلدی سے آجاؤ (D) وہ شام کی گاڑی سے گھر آیا
- 129 پڑنا: (A) مجھے کالج جانا ہے (B) مجھے جلدی جانا ہے (C) وہ کالج چلا گیا (D) تمہیں یہاں سے جانا ہے
- 130 رکھنا: (A) اس نے کتاب پڑھی (B) سڑک پر لاش پڑی ہے (C) بچہ چھت سے گر پڑا (D) مجھے اس سے ضروری کام پڑ گیا ہے
- 131 لگنا: (A) بچے نے روزہ رکھا (B) ٹوکری نیچے رکھ دو (C) کتابیں الماری میں رکھو (D) بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے
- 132 چکنا: (A) وہ ہنستے ہنستے رونے لگا (B) تم میرے کیا لگتے ہو (C) تمہاری بات اچھی لگتی ہے (D) بچے کو سردی لگی ہے
- 133 آنا: (A) سورج ڈوب چکا ہے (B) ذرا وہی تو چکھو (C) میرا حساب چکا دو (D) میرے ہاتھ چکنے ہیں
- 134 پڑنا: (A) میرے پاس آجاؤ (B) جلدی جلدی آؤ (C) وہ ہمیشہ دیر سے آتا ہے (D) بچے کو چھوڑ آؤ
- 135 رہنا: (A) مجھے کام جانا پڑا (B) وہ دو دن سے پڑا رہا (C) الجھ پڑنا درست نہیں ہے (D) اب میں ہاسٹل میں پڑتا ہوں
- 136 چاہنا: (A) وہ اکثر پریشان رہتا ہے (B) وہ یہاں آتا رہتا ہے (C) آپ دو سال کہاں رہے؟ (D) بس آرام سے رہو
- 137 اٹھنا: (A) ہم نے چاہا تھا کہ چاہے جاتے (B) آخر تم چاہتے کیا ہو؟ (C) پانچ بج چاہتے ہیں (D) میں تمہارا برابر کیوں چاہوں گا؟
- 138 ہونا: (A) دیر سے اٹھنا اچھی عادت نہیں (B) گھر سے عینک اٹھالو (C) اس نے دو من وزن اٹھایا (D) شور سے بچہ جاگ اٹھا
- 139 آنا: (A) شام ہو گئی ہے (B) اسے بخار ہو گیا (C) اس نے بینک سے قرضہ لیا ہوا ہے (D) یہاں ہر روز ایسا ہی ہوتا ہے
- 140 رہنا: (A) تم آئے ہو نہ شب انتظار گزری ہے (B) وہ لاہور سے واپس آ گیا ہے (C) وہ بازار سے پھولوں کے ہار لے آیا (D) ہم لوگ کراچی سے آئے ہوئے ہیں
- 141 ڈالنا: (A) بیٹے کے انتظار میں ماں رات بھر جاگتی رہی (B) احمد ملتان میں رہتا ہے (C) وہ چھوٹے مکان میں رہتا ہے (D) مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں رہی
- 142 پانا: (A) لڑکوں نے بھنگڑا ڈالا (B) باولے کتے کو مار ڈالو (C) جگ میں پانی ڈالو (D) کٹورے میں دودھ ڈال دو
- 143 کرنا: (A) آج جنوبی پنجاب میں پایا جاتا ہے (B) تم اس کام کی کتنی تنخواہ پاتے ہو (C) وہ اسے اپنی بات نہ سمجھایا (D) محنت کرنے والا محنت کا پھل ضرور پاتا ہے
- 144 آنا: (A) روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو (B) وہ کپڑے کے کارخانے میں کام کرتا ہے (C) وہ ہر وقت ورزش کرتا رہتا ہے (D) اپنا کام جلدی ختم کرو
- 145 اٹھنا: (A) وہ دیر سے آتا ہے (B) صبح جلدی آتا (C) اسے سکول چھوڑ آؤ (D) میرے پاس آؤ
- 146 دینا: (A) آگ بھڑک اٹھی (B) صبح جلدی اٹھا کرو (C) محفل سے اٹھ جاؤ (D) وہ صبح سویرے اٹھ گیا
- (A) مجھے کچھ رقم دو (B) میں نے اسے کتاب دی (C) اسے کتاب دے دو (D) میرے دوست نے تحفہ دیا ہے

علی روزانہ سکول آتا ہے	(A)	وہ آج لاہور سے آیا	(B)	دیر سے مت آنا	(C)	سامان لے آؤ	(D)	147 آنا:
کالج جلدی جاؤ	(A)	وہ چلتے چلتے گھر پہنچا	(B)	میں گھر سے چلا گیا	(C)	وہ لاہور جاتا ہے	(D)	148 جانا:
تم چپ رہو	(A)	ماں رات بھر جاگتی رہی	(B)	آپ کہاں رہے؟	(C)	اپنی تجویز رہنے دو	(D)	149 رہنا:
صبح کا وقت سہانا ہوتا ہے	(A)	یہ کام ہونا چاہیے	(B)	ناراض نہ ہونا	(C)	بچہ سویا ہوا ہے	(D)	150 ہونا:
وہ یہاں آیا کرتا ہے	(A)	تم یہ کام بھی کرو	(B)	مجھے سبق یاد کرنا	(C)	کچھ کام تم بھی کرو	(D)	151 کرنا:
اُس نے لیٹر بکس میں خط ڈالا	(A)	اسلم نے گلاس میں پانی ڈالا	(B)	بلی نے چوہے کو مار ڈالا	(C)	اُس نے سالن میں نمک ڈالا	(D)	152 ڈالنا:
مجھے بھوک لگی ہے	(A)	کشتی کنارے جا لگی	(B)	مزدور کے سر میں اینٹ لگی	(C)	اسلم اچھا لگتا ہے	(D)	153 لگنا:
کسی روز میرے گھر آنا	(A)	میرے سامنے مت آؤ	(B)	ذرا ادھر کو آؤ	(C)	بچے کو لے آؤ	(D)	154 آنا:
اس نے آخر کار اسے پالیا	(A)	وہ اسے پانا چاہتا ہے	(B)	میں دو ماہ تک یہ کام ختم کر پاؤں گا	(C)	میرے لیے اسے پانا ممکن نہیں ہے	(D)	155 پانا:
میرا گھر راستے میں پڑتا ہے	(A)	اسے مجھ سے کام پڑ گیا	(B)	وہ سکول میں پڑھتا ہے	(C)	بلی چوہوں پر ٹوٹ پڑی	(D)	156 پڑنا:
وہ اسے چاہتا ہے	(A)	مجھے اس نے چاہا	(B)	موسم خزاں آیا چاہتا ہے	(C)	اسے چاہا گیا	(D)	157 چاہنا:
وہ یہاں آیا	(A)	تم میرے پاس آؤ	(B)	مجھے کالج چھوڑ آؤ	(C)	ذرا یہاں آنا	(D)	158 آنا:
میں یہ سوال بمشکل حل کر پایا	(A)	وہ اُسے پانا چاہتا ہے	(B)	اس مسئلے کا حل کیسا پایا؟	(C)	میرے لیے اُسے پانا مشکل ہے	(D)	159 پانا:
وہ آپ کا کیا لگتا ہے؟	(A)	وہ رونے لگا	(B)	گھر میں آگ لگ گئی	(C)	مجھے سردی لگ رہی ہے	(D)	160 لگنا:
اس سے قلم لینا	(A)	بازار سے وہی لا دو	(B)	اس نے کھانا کھا لیا ہے	(C)	سانس آہستہ لو	(D)	161 لینا:
ہم نے آم میٹھے پائے	(A)	میں اسے دیکھ نہیں پایا	(B)	جھوٹ سے تم نے کیا پایا	(C)	وہ گاڑی نہ پاسکا	(D)	162 پانا:
مسافر جانے کہاں جانکا؟	(A)	خواب سچا نکلا	(B)	باڈ نکل آیا	(C)	اصل بات کیا نکلی؟	(D)	163 نکلنا:
یہ کیا ہو رہا ہے؟	(A)	ہر روز ایسا ہی ہوتا ہے	(B)	کاش میں نے وقت سے فائدہ اٹھایا ہوتا	(C)	آپ سچے ہو	(D)	164 ہونا:
مجھے سو روپے دو	(A)	ذرا ہاتھ میں ہاتھ دو	(B)	وقت ہمیں کئی سبق دیتا ہے	(C)	ہماری فوج نے دشمن کا غرور خاک میں ملا دیا	(D)	165 دینا:
								166 رہنا:

ارشد گاؤں میں رہتا ہے	(A)	اتنی دیر کہاں رہے	(B)	شاہ زیب دو سال سے چین میں رہ رہا ہے	(C)	وہ اپنے گھر میں رہتا ہے	(D)	167 لینا:
ہمیں اس سے کیا لینا	(A)	خیام نے دکان سے قلم لیا	(B)	افہام نے روزہ افطار کر لیا	(C)	جلدی سے کتاب لاؤ	(D)	168 چکنا:
وہ اپنا قرض ادا کر چکا ہے	(A)	اے چک پڑ گئی ہے	(B)	یہ فرش بہت چکنا ہے	(C)	احمد نے قرض چکا دیا	(D)	169 پڑنا:
مجھے ضروری کام پڑ گیا	(A)	کتاب میز پر پڑی ہے	(B)	بچہ دوڑتے ہوئے گر پڑا	(C)	گیند کہاں پڑی ہے	(D)	170 لینا:
میری کتاب لادو	(A)	کپڑے بیگ میں رکھ لو	(B)	بازار سے دہی لے آؤ	(C)	پھل لے بھی آؤ	(D)	171 لگنا:
آگ کیسے لگی؟	(A)	کشتی کنارے جا لگی	(B)	اسے پینٹ کوٹ کیسا لگ رہا ہے؟	(C)	وہ آپ کا کیا لگتا ہے	(D)	172 آنا:
میں آ گیا ہوں	(A)	تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا	(B)	میں تمہارے گھر آؤں گا	(C)	کیا دن نکل آیا ہے؟	(D)	173 جانا:
وہ سکول گیا	(A)	وہ گھر جا رہا ہے	(B)	میز کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے	(C)	مجھے کراچی جانا ہے	(D)	174 ہونا:
کاش! وہ میرے گھر آیا ہوتا	(A)	اس کے ساتھ بہت برا ہوا	(B)	ہو اچلی تو کیا ہوا؟	(C)	تمہیں کیا ہو گیا ہے؟	(D)	175 رہنا:
ندی کا پانی بہ رہا ہے	(A)	تم کہاں رہتے ہو؟	(B)	وہ ہر کام میں پیچھے رہتا ہے	(C)	اسلم کا قلم وہیں رہ گیا	(D)	176 پانا:
اُس نے کامیابی پائی	(A)	کاش! میں اُسے دیکھ پاتا	(B)	اُس نے منزل پائی	(C)	کیا گھر پایا؟	(D)	177 دینا:
مجھے کتاب دو	(A)	وہ زخم دیتا ہے	(B)	میں نے قلم دیا	(C)	میرا قلم دے دو	(D)	178 سلنا:
وہ سکتا میں آ گیا	(A)	نازک دل ٹوٹ سکتا ہے	(B)	سکتا ہے مختصر ٹھہراؤ	(C)	اُس کا سنہ ملتان ہے	(D)	179 پانا:
محسن نے مقصد پایا	(A)	اسلم نے انعام پایا	(B)	وہ ابھی کام ختم نہیں کر پایا	(C)	مزدور نے تنخواہ پائی	(D)	180 ہونا:
تم کون ہو	(A)	تمہارا کام ہو گیا ہے	(B)	شیر جنگل میں ہوتا ہے	(C)	تم نے میری بات مانی ہوتی	(D)	181 رہنا:
آپ کہاں رہتے ہیں	(A)	آج کام رہنے دو	(B)	وہ بس سے رہ گیا	(C)	سورج طلوع ہو رہا ہے	(D)	182 رکھنا:
اُس نے قبضہ جمار کھا ہے	(A)	میں نے قلم رکھا	(B)	دوسروں کا خیال رکھو	(C)	کرسی یہاں رکھو	(D)	183 دینا:
اللہ رزق دیتا ہے	(A)	ذرا قلم دینا	(B)	میں نے خط لکھ دیا	(C)	وہ کتاب دے گیا	(D)	184 چکنا:
میں کھانا کھا چکا	(A)	میں نے حساب چکا دیا	(B)	چکنا پراٹھا اچھا نہیں	(C)	اُسے قرض چکانا پڑا	(D)	185 ڈالنا:
گلاس میں پانی ڈالو	(A)	مہنگائی نے مار ڈالا	(B)	مصیبت نہ ڈالو	(C)	کتاب بستے میں ڈال دو	(D)	

- 186 ہونا: (A) اُسے بخار ہو گیا (B) شام ہو گئی ہے (C) میاں ایسا ہی ہوتا ہے (D) اُس نے بنک سے قرضہ لیا ہوا ہے
- 187 دینا: (A) اس نے مجھے تحفہ دیا (B) میز پر قلم رکھ دینا (C) وہ پرچہ دے آیا ہے (D) اُسے رقم اُدھار دینا
- 188 لینا: (A) سبق یاد کرو (B) کو روٹی لے اڑا (C) میں نے اُسے کتاب لے دی (D) بازار سے پھل لادو
- 189 پانا: (A) میں نے جو چاہا، پالیا (B) جنید لاہور بڑی مشکل سے جاپایا (C) پہلے آئے، پہلے پائیے (D) نیکی کرو، اجر پآؤ
- 190 جانا: (A) بازار جاؤ (B) اسے کالج جانا ہے (C) روز سکول جایا کرو (D) آ کے سبق پڑھ جاؤ
- 191 پانا: (A) وہ ابھی کام ختم نہیں کر پایا (B) محسن نے اپنا مقصد پایا (C) اُس نے انعام پایا ہے (D) مزدور نے مہینے کے بعد تنخواہ پائی
- 192 ہونا: (A) کاش! تم نے میری بات مانی ہوتی (B) شیر جنگل میں ہوتا ہے (C) تم کون ہو؟ (D) تمہارا کام ہو گیا ہے
- 193 رہنا: (A) اسلم ملتان میں رہتا ہے (B) اکرم یہاں آتا رہتا ہے (C) مجھے ابھی یہاں رہنا ہے (D) تم یہاں رہو
- 194 کرنا: (A) ہمیشہ کام دیا ننداری سے کرو (B) احمد نے سوال حل کر لیا ہے (C) کاش وہ محنت کرتا (D) رات کو جلدی سویا کرو
- 195 کرنا: (A) غلط کام مت کریں (B) میں نے یہ کام کر دیا ہے (C) کاش وہ محنت کرتا (D) کھانا وقت پر کھایا کرو
- 196 رہنا: (A) علی لاہور جا رہا ہے (B) اصولوں پر قائم رہنا ہے (C) ہنگامہ رات بھر جاری رہا (D) شاہد گاؤں میں رہتا ہے
- 197 دینا: (A) اس نے مجھے انعام دیا (B) ڈاکے نے آج خط دیا (C) اسلم نے اُدھار رقم دی (D) میں نے اُسے سمجھا دیا
- 198 لینا: (A) ہمیں اُس سے کیا لینا؟ (B) جلدی سے کتاب لاؤ (C) اشفاق نے روزہ افطار کر لیا (D) خیام نے دکان سے قلم لیا
- 199 سکنا: (A) وہ انگلش بول سکتا ہے (B) وہ سیکھ لیتا ہے (C) تم عربی سیکھتے ہو (D) اس نے سب کچھ سیکھا
- 200 جانا: (A) اسے لاہور جانا ہے (B) تم کہاں جا رہے ہو؟ (C) وہ دو گھنٹے بعد یہاں سے چلا گیا (D) اسے کالج جلدی جانا تھا

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل پیرا گراف کی سیاق و اسباق کے حوالے تشریح کریں۔

- ان کا ایک اور کارنامہ جو نہایت قابل قدر ہے 'سلاطین بنی امیہ کی ناجائز کاروائیوں کا مٹانا تھا۔ سلاطین بنی امیہ نے ملک کا بڑا حصہ 'جوز مینداری کی حیثیت سے رعایا کے قبضے میں تھا' اپنے خاندان کے ممبروں کو جاگیر میں دے دیا تھا۔ جس طرح سلاطین تیموریہ کے زمانے میں بڑے بڑے صوبے شہزادوں کی جاگیر میں دے دیے جاتے تھے۔ عمر بن عبدالعزیز تخت خلافت پر بیٹھے تو سب سے پہلے ان کو اس کا خیال ہوا لیکن ایسا کرنا تمام خاندان خلافت کو دشمن بنا لینا تھا۔
- علامہ موصوف نے اس کتاب میں صرف ان باتوں کا لیا ہے جو زیادہ تر ان کے اخلاق اور عدل و انصاف سے واسطہ رکھتی ہیں۔ چنانچہ ہم واقعات کو اس موقع پر نقل کرتے ہیں۔ ان میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے واقعات اور حالات میں سب سے زیادہ جو چیز قابل لحاظ ہے وہ غیر مذہب والوں کے ساتھ ان کا طرز عمل ہے۔ عمر بن عبدالعزیز مذہب کی مجسم تصویر تھے۔ مذہبی حیثیت سے ان کو "عمر ثانی" کا لقب دیا گیا ہے۔ (زیادہ اہم)
- بنو امیہ کے دفتری اعمال میں سب سے زیادہ قوم کو برباد کرنے والا یہ واقعہ ہے کہ انھوں نے آزادی اور حق گوئی کا استیصال کر دیا تھا۔ عبدالملک نے تخت پر بیٹھ کر حکم

دیا تھا کہ کوئی شخص میری کسی بات پر روک ٹوک نہ کرنے پائے اور جو شخص ایسا کرے گا سزا پائے گا' اگرچہ اس پر بھی آزادی پسند عرب کی زبانیں بند نہ ہوئیں تاہم بہت کچھ فرق آگیا تھا۔ عمر بن عبدالعزیز نے اس بدعت کو بالکل مٹا دیا۔ دو نہایت متدین اور راست باز شخص اس کام پر مقرر کیے کہ عدالت کے وقت ان کے پاس موجود رہیں اور ان سے جو غلطی سرزد ہو فوراً ٹوک دیں۔ ان کے اس طرز عمل سے لوگوں کو عام طور پر جرات ہو گئی تھی اور لوگ نہایت بے باکی سے ان کے اقوال و افعال پر نکتہ چینی کرتے تھے۔

4. یہ امر بیان کرنے کے قابل ہے کہ خلفائے نبی امیہ کی دولت مندی کا یہ حال تھا کہ جب ہشام بن عبدالملک نے وفات پائی تو اس کے ترکے میں سے صرف اولاد ذکور کو جس قدر نقدی رقم وراثت میں ملی اس کی تعداد ایک کروڑ دس لاکھ دینار تھی۔ لیکن عمر بن عبدالعزیز نے جب وفات پائی تو کل سترہ دینار چھوڑے، جن میں تجہیز و تکفین کے مصارف ادا کرنے کے بعد دس دینار بچے جو وراثت پر تقسیم ہوئے۔ غرض عمر بن عبدالعزیز کی خلافت اور سلطنت ٹھیک اسی اصول کا نمونہ تھی جو اسلام نے قائم کیا تھا۔ (زیادہ اہم)

5. عمر بن عبدالعزیز اکثر عیسائیوں اور یہودیوں کے ہاں مہمان ہوتے تھے لیکن ان کے کھانے کی قیمت دے دیا کرتے تھے۔ وفات کے وقت اپنے مقبرے کے لیے جو زمین پسند کی وہ ایک عیسائی کی تھی۔ اس کو بلا کر خریدنا چاہا۔ اس نے کہا، امیر المؤمنین! قیمت کی ضرورت نہیں، ہمارے لیے تو یہ امر برکت کا باعث ہو گا لیکن انھوں نے نہ مانا اور تیس دینار دے کر وہ زمین خرید لی۔

6. عمر بن عبدالعزیز کی حکومت و سلطنت کا اصل اصول مساوات اور جمہوریت تھا۔ یعنی یہ کہ تمام لوگ یکساں حقوق رکھتے ہیں اور بادشاہ کو کسی پر کسی قسم کی ترجیح حاصل نہیں۔ صرف ملکی امور میں نہیں بلکہ معاشرت اور ذاتی زندگی میں بھی عمر بن عبدالعزیز اس کا لحاظ رکھتے تھے۔

7. مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے۔ وہ اسلام نہیں جس کا ڈنکا مطلق العنان بادشاہوں اور خود غرض امراء نے بجایا بلکہ وہ اسلام جس کا حامل قرآن ہے جس نے صرف ان دیکھے خدا کے آگے سر جھکانا سکھایا۔ وہ اسلام جس کا نمونہ آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے عہد میں مسلمانوں کی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ وہ سچائی، وہ دلیری، وہ خود اعتمادی، وہ انکسار و امن پسندی، وہ محنت و مساوات، وہ صبر و تقویٰ، وہ مسلم و غیر مسلم سب کی خدمت، سب کے حقوق کا تحفظ، سب سے رواداری اور محبت! یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین۔ (زیادہ اہم)

8. سر سید نے قدامت پسند مسلمانوں کو نئے زمانے کی ضروریات سے آگاہ کیا اور ہزار وقتوں سے ان کو نئے علوم کے حصول اور نئی حکومت سے تعاون پر آمادہ کیا۔ اپنی مذہبی تصانیف اور رسالہ "تہذیب الاخلاق" کے اجرا سے انھوں نے ثابت کر دکھایا کہ اسلام عقل کے اصولوں پر مبنی ہے۔ ان کی تعلیمی مساعی 1877ء میں تکمیل کو پہنچیں جب علی گڑھ کالج کا افتتاح ہوا جو کم از کم تیس برس تک مسلمانان ہند کا واحد قومی مرکز بنا رہا۔ (زیادہ اہم)

9. سید احمد نے ایک نظام حکومت قائم کر کے قبائل کی معاشرتی اصلاح کے احکام نافذ کیے لیکن بعض سرداروں کی غداری سے جو سکھوں کے ساتھ شریک ہو گئے آخر کار مسلمانوں کو شکست ہوئی اور ان کا رہنما 6 مئی 1831ء بالاکوٹ میں شہید ہوا یعنی مسلمانوں کی مساعی خود مسلمانوں ہی کے ہاتھوں برباد ہو گئیں۔

10. علی گڑھ تحریک کی وجہ سے قوم میں کئی اور تحریکات شروع ہو گئیں۔ اختلافات ضرور رونما ہوئے لیکن ایک حد تک یہ نئی زندگی کا نشان تھے۔ سر سید، امیر علی اور دیگر بزرگوں نے اسلام کو مغربی علوم سے اس طرح جاملایا تھا کہ اسے ایک ترقی یافتہ مذہب ثابت کیا لیکن اس جدید علم الکلام کے رد عمل کے طور پر بعض اور مذہبی مساعی بروئے کار آئیں۔

11. اس مساعی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مذہب سے بیگانگی کم ہو گئی اور مغرب کی ذہنی غلامی سے نجات ملی لیکن ساتھ ہی ایک ایسی فضا بھی پیدا ہو گئی جس میں اپنی ہر چیز اچھی اور دوسروں کی ہر چیز بری نظر آنے لگی اس کی اصلاح ضروری ہو گئی۔ اقبال نے آکر اسلامی علوم کے غائر مطالعے کے بعد اپنا خاص اسلامی فلسفہ قوم کے سامنے پیش کیا جس کا مقصد کامل ترین انسان کی انفرادی نشوونما ہے۔

12. دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور نانتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔

13. جس زمانے میں نواب صاحب پیدا ہوئے اور ہوش سنبھالا مسلمانوں میں مذہبی جذبہ بہت بڑھا ہوا تھا۔ اس کے متعدد اسباب تھے۔ ان میں سے شاید ایک یہ بھی تھا کہ انسان جب ہر طرف سے مایوس ہو جاتا ہے تو مذہب کی پناہ ڈھونڈتا ہے۔ مسلمان دولت و اقبال، جاہ و ثروت سب کچھ کھو چکے تھے، ایک مذہب رہ گیا تھا اس لیے یہ انھیں اور بھی عزیز ہو گیا۔ ذرا سی بدگمانی پر بھی ان کے جذبات بھڑک اٹھتے تھے۔ اس وقت شاید ہی کوئی ایسا مصنف یا ادیب ہو جس نے مذہب پر قلم فرسائی نہ کی ہو۔ (زیادہ اہم)

14. تقریر کے وقت منہ سے پھول جھڑتے تھے۔ آواز میں شربنی اور دل کشی تھی۔ اکثر لوگ جو ان سے ملنے یا کسی معاملے میں گفتگو کرنے آتے تو ان کی ذہانت اور

لیاقت کے قائل ہو جاتے۔ ان کی خوش بیانی ایسی تھی کہ اکثر اوقات مخالف بھی مان جاتے تھے۔ دکن میں رہتے رہتے اور بعض امراض کی وجہ سے بھی وہ شدید موسم کو برداشت نہیں کر سکتے تھے



15. وہ جوہر قابل تھے مگر موقع کی تاک میں تھے۔ حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی 'تدبر' انتظامی قابلیت کے جوہر کھلے۔ اُن کا ذہن ایسا رہا اُن کی طبیعت ایسی حاضر اُن کے اوسان ایسے بجا اور معاملات اور واقعات پر ایسا عبور تھا کہ بڑے بڑے پیچیدہ معاملات کو باتوں باتوں میں سلجھا دیتے تھے۔ وہ اگر ترکی یا کسی اور سلطنت کے فارن منسٹر ہوتے تو یقیناً دنیا میں بڑا نام پیدا کرتے 'بڑے بڑے مدبران کالو ہا مان گئے تھے۔ (زیادہ اہم)

16. عالم کارنگ بے رنگ دیکھ کر تدبیر اور مشورہ دو تجربہ کار دنیا سے کنارہ کش ہو گئے تھے اور ایک سبب کے درخت میں جھولا ڈالے الگ باغ میں جھولا کرتے تھے 'البتہ جو صاحب ضرورت اُن کے پاس جاتا' اسے صلاح مناسب بتا دیا کرتے تھے۔ یہ سب مل کر اُن کے پاس گئے کہ برائے خدا کوئی ایسی راہ نکال لیں جس سے احتیاج و افلاس کی بلا سے بندگانِ خدا کو نجات ہو۔ وہ بہت خفا ہوئے اور کہا کہ اپنے کیے کا علاج نہیں۔ خسرو آرام ایک فرشتہ سیرت بادشاہ تھا۔ تم نے اُس کا حق شکر نہ ادا کیا اور اس آفت کو اپنے ہاتھوں سر لیا۔ (زیادہ اہم)

17. وہ انہیں دیکھتے ہی ہنسا اور ایک قبضہ مار کر پکارا کہ آؤ انسانو! نادانو! آرام کے بندو! عیش کے پابندو! آؤ آؤ آج سے تم ہمارے سپرد ہوئے۔ اب تمہاری خوشی کی امید اور بچاؤ کی راہ اگر ہے تو ہمارے ہاتھ ہے۔ خسرو آرام ایک کمزور 'کام چور' بے ہمت 'کم حوصلہ' بھولا بھالا 'سب کے منہ کا نوالہ تھا' انہ تھیں سنبھال سکا' نہ مصیبت سے نکال سکا۔ بیماری اور قحط سالی کا ایک ریلہ بھی نہ ٹال سکا۔

18. اتفاقاً ایک میدان وسیع میں تختہ پھلوں کا کھلا کہ اس سے عالم مہلک گیا مگر بُو اس کی گرم اور تیز تھی۔ تاثیر یہ ہوئی کہ لوگوں کی طبیعتیں بدل گئیں اور ہر ایک کے دل میں خود بخود یہ کھٹک پیدا ہوئی کہ سامانِ عیش و آرام کا جو کچھ ہے میرے ہی کام آئے اور کے پاس نہ جائے۔ اس غرض سے اس گلزار میں گلگشت کے بہانے کبھی تو فریب کے جاسوس اور کبھی سینہ زوری کے شیاطین آکر چلا کیاں دکھانے لگے، پھر تو چند روز کے بعد اُن کی ذُریات یعنی غارت، تاراج، لوٹ مار آن پہنچے اور ڈرا کے مارنے لگی۔

19. دامن کوہ میں دیکھا کہ ایک جوان قوی ہیکل کھڑا ہے۔ چہرہ اس کا ہوا سے جھریا ہوا 'دھوپ سے متمتیا ہوا'، مشقت کی ریاضت سے بدن اینٹھا ہوا 'پسلیاں ابھری ہوئیں' ایک ہاتھ میں کھیتی کا سامان؛ ایک ہاتھ میں معماری کے اوزار لیے ہانپ رہا ہے۔

20. عالم کارنگ بے رنگ دیکھ کر تدبیر اور مشورہ دو تجربہ کار دنیا سے کنارہ کش ہو گئے تھے اور ایک سبب کے درخت میں جھولا ڈالے الگ باغ میں جھولا کرتے تھے۔ البتہ جو صاحب ضرورت اُن کے پاس جاتا، اُسے صلاح مناسب بتا دیا کرتے تھے۔ یہ سب مل کر اُن کے پاس گئے کہ برائے خدا کوئی ایسی راہ نکال لیں جس سے احتیاج و افلاس کی بلا سے بندگانِ خدا کو نجات ہو۔ (زیادہ اہم)

21. الغرض ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے۔ کانوں کا کھودنا، اتار چڑھاؤ ہموار کرنا، تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کی دھاروں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا۔ لوگوں کے دلوں پر اس کی بات کا ایسا اثر ہوا تھا کہ سب دفعتاً کمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح رُوئے زمین کو لپٹ گئے۔ (زیادہ اہم)

22. طمع ایسی چیز ہے کہ بڑا سیانا آدمی بھی دھوکا کھا جاتا ہے۔ جنگلی جانور، مینا، طوطا، لال، نبل، آدمی کی شکل سے بھاگتے ہیں، لیکن دانے کی طمع سے جال میں پھنس جاتے ہیں اور زندگی بھر قفس میں قید رہتے ہیں۔ اسی طرح محمد عاقل اپنا فائدہ دیکھ کر خوش ہوا اور جب مزاج دار نے کہا کہ وہ حجن بیگم کا تمام اسباب جو بکنے کو نکلے گا، میرے پاس لانے کا وعدہ کر گئی ہے، تو محمد عاقل نے کہا: "ضرور دیکھنا چاہیے۔"

23. سب کچھ خدا نے ان کو دے رکھا تھا 'دولت کی کچھ انتہا نہ تھی' نوکر چاکر 'لونڈی' غلام پالکی ناکلی سبھی کچھ تھا 'ایک تو اولاد کی طرف رنجیدہ رہا کرتی تھیں' کوئی بچہ نہ تھا 'دوسرے نواب صاحب کو ان کی طرف مطلق التفات نہ تھا' شاید اولاد نہ ہونے کے سبب محبت نہ کرتے ہوں 'ورنہ بیگم صورت میں چندے آفتاب 'چندے ماہتاب اور حسن و دولت پر مزاج ایسا سادہ کہ ہم جیسے ناچیزوں کو برابر بٹھانا اور پوچھنا۔ بیگم کو فقیروں پر پرلے درجے کا اعتماد تھا۔

24. غرض پہلی ہی ملاقات میں مزاج دار نے حجن کا ساتھ ایسی نے تکلفی کی کہ اپنا حال جزو کل اس سے کہ دیا اور حجن نے باتوں پہ باتوں میں تمام بھید معلوم کر لیا۔ ایک پہر کامل حجن بیٹھی رہی۔ رخصت ہونے لگی تو مزاج دار نے بہت منت کی کہ اچھی بی حجن، اب کب آؤ گی؟ حجن نے کہا: "میری بھانجی موم گروں کے چھتے میں رہتی ہے اور بہت بیمار ہے۔ اسی کے علاج کے واسطے میں آگرے سے آئی ہوں۔ اس کے دو معالجے سے فرصت کم ہوتی ہے، مگر ان شاء اللہ دوسرے تیسرے دن تم کو دیکھ جایا کروں گی۔" (زیادہ اہم)

25. اکبری کو جہیز میں جو کپڑے ملے تھے، ان کا حال سُنیے۔ جب تک ساس کے ساتھ رہیں، ساس دسویں دن نکال کر دھوپ دے دیا کرتی تھیں۔ شروع برسات میں الگ ہو کر رہیں۔ کپڑوں کا صندوق جس کو ٹھٹھری میں جس طرح رکھا گیا تھا۔ تمام برسات گزر گئی، اس کو دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ وہیں اسی طرح رکھ رہا۔ جاڑے کی آمد میں دولائی کی ضرورت ہوئی تو صندوق کھولا گیا۔ بہت کپڑوں کو دیمک چاٹ گئی تھی۔ چوہوں نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈال دیے تھے۔

26. مزاج دار نے بہت خاطر داری سے حجن کو پاس بٹھایا اور سب چیزیں دیکھیں۔ سرمہ اور ناد علی دو چیزیں پسند کیں۔ حجن نے مزاج دار کو باتوں ہی باتوں میں تاڑ لیا کہ یہ عورت جلد ڈھب پر چڑھ جائے گی۔ ایک پیسے کا بہت سا سرمہ تول دیا اور دو آنے کو ناد علی حوالے کی اور فیروزے کی ایک انگوٹھی تیرک کے طور پر اپنے پاس سے

پاکٹیٹی

مفت دی۔ مزاج دار رچھ گئی۔ (زیادہ اہم)

27. مسلمانوں کے پہاڑی علاقے میں داخل ہوتے ہی بھیم سنگھ کے سپاہیوں نے اکادکا حملے شروع کر دیے۔ تیس چالیس سپاہیوں کا گروہ اچانک کسی ٹیلے یا پہاڑی کی چوٹی پر نمودار ہوتا اور آن کی آن میں محمد بن قاسم کی فوج کے کسی حصے پر تیر اور پتھر برساکر غائب ہو جاتا۔ گھوڑوں کے سوار ادھر ادھر ہٹ کر اپنا بچاؤ کر لیتے لیکن شتر سوار دستوں کے لیے یہ حملے بڑی حد تک پریشان کن ثابت ہوئے۔

28. میں دعا کرتا ہوں کہ خدا مجھے قوم کے لیے رستم نہ بنائے بلکہ مجھے مٹی بننے کی توفیق دے جن کی شہادت نے ہر مسلمان کو جذبہ شہادت سے سرشار کر دیا تھا۔ میرے لیے اس سپہ سالار کی جان کی کوئی قیمت نہیں جو اسے اپنے سپاہیوں کی تلواروں کے پہرے میں چھپا کر رکھتا ہے اور اپنے بہادروں کو جان کی بازی لگانے کے بجائے جان بچانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اگر اس قلعے کو فتح کرنا اس قدر اہم نہ ہوتا تو میں یہ مہم شاید کسی اور کے سپرد کر دیتا لیکن اس مہم کا خطرہ اور اس کی اہمیت دونوں اس بات کی متقاضی ہیں کہ میں خود اس کی رہنمائی کروں۔ (زیادہ اہم)

29. مسلمانوں کی خود اعتمادی کا یہ عالم تھا کہ انھیں اپنے سپہ سالار کی عدم موجودگی کا احساس تک بھی نہ تھا۔ ہماری تاریخ میں آپ کو کوئی ایسا واقعہ نہیں ملے گا جب سالار کی شہادت سے بدل ہو کر مجاہدوں نے ہتھیار ڈال دیے ہوں۔ ہم بادشاہوں اور سالاروں کے لیے نہیں لڑتے۔ ہم خدا کے لیے لڑتے ہیں۔ بادشاہوں اور سالاروں پر بھروسہ کرنے والے ان کی موت کے بعد مایوس ہو سکتے ہیں لیکن ہمارا خدا ہر وقت موجود ہے۔ قرآن میں ہمارے لیے اس کے احکام موجود ہیں۔

30. محمد بن قاسم نے بصرہ میں تین دن قیام کیا۔ اس کی آمد سے پہلے بصرہ میں حجاج بن یوسف کے پاس مکران کے گورنر محمد بن ہارون کا یہ پیغام پہنچ چکا تھا کہ عبید اللہ کی قیادت میں بیس آدمیوں کا جو وفد بیل بھیجا گیا تھا اس میں سے صرف دو نوجوان جان بچا کر مکران پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ (زیادہ اہم)

31. مجھے یقین ہے کہ اس قلعے کے فتح ہو جانے کے بعد دشمن یہ تمام علاقہ خالی کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور دشمن کے جو سپاہی یہاں سے فرار ہوں گے، وہ دیبل پہنچ کر ایک شکست خوردہ ذہنیت کا مظاہرہ کریں گے لیکن اگر ہم یہاں سے کتر کر نکل گئے تو ان کے حوصلے بڑھ جائیں گے اور ہمارا عقب ہمیشہ غیر محفوظ رہے گا۔

32. ڈھلتے سورج میں بحر اکاہل کروٹیں بدل رہا تھا اور چاروں طرف زمر کی آمریت مستحکم ہو چکی تھی۔ تاجد نظر سبرہ یوں احساس ہوا کہ جزیرے اوواہو میں کہنہ مشق کائنات نئے سرے شباب پر آئی ہے۔ اس نے ننھے منے رقبے میں فطرت کا ہر رنگ پایا جاتا ہے۔ سمندر یہاں عمیق تر ہوتا چلا گیا ہے۔ یہ جنوبی یورپ کے آبی کناروں سے زیادہ نیلا اور چمکیلا ہے۔ دوپہر کے وقت اس نیلم کی بھڑک آنکھیں خیرہ بکر دیتی ہے۔ میں نے وجدانی حسن میں اس طرح ڈوبے ہوئے ساح بہت کم دیکھے ہیں۔

33. ورنہ درحقیقت سپر مارکیٹ ایسی شیطان کی آنت ہے کہ دل چاہتا ہے کہ خود ڈرائی میں لٹک جائیں۔ اس ادارے کی افراط دیکھ کر انسان ایشیا، افریقہ کی بھوک اور قحط بھول جاتا ہے۔ اس جگہ بلا ارادہ اور بلا ضرورت خریداری کرنی پڑتی ہے۔ ہر شے کے پچاس قسمیں اور ہر قسم چھت تک چنی ہوئی۔ ہر دوسرے قدم میں سیل لکھا ہوا۔ اگر نقد نہیں تو ادھار لیجیے۔ سپر مارکیٹ میں جا کر عورت کی آنکھیں اور بٹوے کھل جاتے ہیں۔ (زیادہ اہم)

34. غرض یہ کہ اوّل تو قدرت نے اپنے حسن کے لنگر یہاں جاری کر دیے تھے جو کچھ کمی تھی وہ انسان نے پوری کر دی۔ اس شام ہم گھر کا سارا سودا لینے سپر مارکیٹ گئے۔ بہت سے صاحبان اس ادارے کو جانتے ہیں لیکن بہت سی میری ہم وطن بہنیں اس کے متعلق جاننا چاہیں گی۔ تو سنیے سپر مارکیٹ امریکن سرمایہ داری کا مکمل مظاہرہ اور امریکن طرز حیات کا بنیاد قلعہ اور اس کی لامحدود افراط کا ذخار ہے۔ جب سے یہ بروئے زمین برسر پیکار ہوا ننھی ننھی دکانیں اور چھوٹے چھوٹے بساطی پسناری دیوالیہ ہو گئے۔ یہ سپر مارکیٹ دس بازاروں کا مہا گروہ ہے۔ (زیادہ اہم)

35. ہم نے پہلی ٹھکی کلکتہ میں لگائیں۔ کلکتہ میری جائے پیدائش ہے، حالانکہ میں صرف ایک سال کی شیر خوار وہاں سے لے آئی گئی تھی لیکن پھر بھی اس جگہ سے اُنس تھا۔ اس کو دیکھنے کا ارمان تھا لیکن میرے جذبات نے مجھے ہمیشہ دھکے کھلوائے۔ ایئر پورٹ سے لے کر پولیس اسٹیشن تک جو میرا اور باقی مجھ جیسے سیاحوں کا حال ہو وہ ناگفتہ بہ ہے۔ خدا کسی شریف انسان کو کلکتہ نہ لے جائے۔ اگر مرزا غالب نے اس میں کچھ دیکھا تو ہندوستانی کسٹم آفیسر اور بنیا پولیس سے پہلے دیکھا ہوا گا۔

36. ہم نے اکثر شاعروں کو دیکھا ہے کہ شعر کہنا چاہتے ہیں تو شفا الملک حکیم فقیر محمد صاحب چشتی سے رجوع کرتے ہیں اور ہفتے بھر کا مسہل لے لیتے ہیں اور پھر فی یوم ایک شعر کے حساب سے کہتے چلے جاتے ہیں یہ نہیں کرتے تو بیوی کو پیٹتے ہیں یا اس سے پٹتے ہیں بچوں کو جھڑکتے ہیں ذرا گھر میں شور ہوا اور وہ سر کے بال نوچنے لگے "ہائے عنقائے مضمون دام میں آ کے چلا گیا"۔

37. کتابت کی غلطیاں تو دیکھو! ایک کالم میں پچاس پچاس غلطیاں اور کتابت کیسی عجیب ہوئی ہے کوئی دائرہ بھی تو صحیح نہیں غضب خدا کا قرآن کی آیت غلط لکھ دی اتنا خیال نہ آیا کہ کلام الہی ہے استیئناس کر دیا اخبار کا ان تمام کاپیوں کو جلادو! از سر نو اخبار مرتب نہیں ہو سکتا! اعلان کر دو کہ کل اخبار نہیں نکلے گا۔ بلاؤ! اختر کو! اختر! اختر کہاں ہے؟ کہاں ہے قاضی؟ قاضی! بند کر دو! اخبار کو! بند کر دو! میں یوں اخبار نہیں نکالنا چاہتا۔۔۔ "بس باتیں شروع۔

38. اب سے کوئی دس سال اُدھر کا ذکر ہے کہ اخبار "نئی دنیا" کے دفتر میں بیٹھا کام کر رہا تھا۔ اتنے میں کسی نے آکر کہا کہ "جمیندار صاحب آئے ہیں" میں لنگی باندھے بیٹھا تھا۔ سر کے بال پریشان 'داڑھی دن کی بڑھی ہوئی' "جمیندار" کا نام سنتے ہی ہٹر بڑا کے اٹھا پوچھا "کون جمیندار صاحب؟" وہ بے چارہ کچھ کہنے نہ پایا تھا کہ مولانا شایق احمد عثمانی آئے اور کہنے لگے: "بھئی مولانا ظفر علی خاں آئے ہیں" (زیادہ اہم) pakcity.org

39. میں لاہور آیا تو کچھ دنوں زمیندار کے دفتر میں بھی قیام رہا۔ ایک رات کا ذکر ہے کہ کسی نے پچھلے پہر میرا شانہ ہلایا۔ میں آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا۔ لیکن ابھی صبح کا ذب تھی 'ہر طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ صرف اتنا معلوم ہوا کہ کوئی شخص میرے سرہانے کھڑا ہے 'میں گھبرا گیا کہ الہی یہ کیا ماجرا ہے۔

40. آگے چل کر معلوم ہوا کہ انھیں صرف دوڑنے اور ڈنٹر پینے کا ہی شوق نہیں 'مگر بھی ہلاتے ہیں 'نیزہ بازی اور شہسواری میں بھی برق ہیں 'پیرا کی اور کشتی گیری میں بھی بند نہیں 'نشانی بھی اچھا لگاتے ہیں۔ حیدر آباد کی ملازمت کے زمانے میں کچھ دن فوج میں بھی رہے۔ (زیادہ اہم)

41. دراصل مولانا کی شاعری پر تنقید کرنا میرا موضوع نہیں۔ یونہی برسبیل تذکرہ یہ باتیں آگئیں۔ مجھے تو یہ کہنا ہے کہ مولانا نے اپنی تمام نظمیں بہت تھوڑے وقت میں کہی ہیں۔ شاید ہی کوئی نظم ایسی ہو جو انھوں نے گھنٹے دو گھنٹے میں کہی ہو 'ورنہ ایک نظم پر عموماً آدھ گھنٹے سے زیادہ وقت صرف نہیں ہوتا۔

42. یہ تدبیر کارگر ہوئی۔ مولانا نے مجھ سے ہمدردی ظاہر کی۔ علاج کے متعلق چند معقول مشورے دیے اور تشریف لے گئے۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور جی میں تہیہ کر لیا کہ اب دفتر میں نہیں رہوں گا۔ اب یہ بات بھی سمجھ میں آگئی کہ مولانا تو نند سے کیوں محروم ہیں۔

43. تھوڑی دیر میں مولانا ظفر علی خاں کھٹ کھٹ کرتے تشریف لائے۔ میں نے انھیں اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا۔ تصویریں ضرور دیکھی تھیں لیکن تصویروں سے کسی شخص کی صورت شکل کے متعلق صحیح اندازہ نہیں کیا جاسکتا، بہر حال اتنا تو یقین تھا کہ ان کی توند ضرور بڑھی ہوئی ہوگی۔ آخر جب معمولی کارکنوں کا قبہ شکم گنبد فلک سے ہمسری کرتا ہے تو مولانا ظفر علی خاں کو جنھیں آل انڈیا لیڈر کی حیثیت حاصل ہے، ایک عدد گرانڈیل توند کا مالک ہونا چاہیے لیکن انھیں دیکھ کر سخت مایوسی ہوئی کہ تو توند نہ عمامہ، آخر یہ کیسے مولانا اور کیسے لیڈر ہیں؟

44. غرض مولانا تشریف لائے اور آتے ہی سائنمن کمیشن ہندوستان کی جدید اصلاحات، راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور کامل آزادی کا قیضہ چھیڑ دیا۔ مولانا شایق احمد عثمانی ان دنوں کانگریس سے باغی ہو چکے تھے اور سائنمن کمیشن سے تعاون کے حامی تھے۔ ان سے اس مسئلے پر بحثیں ریتی تھیں۔ (زیادہ اہم)

45. میرا بچہ 'میری آنکھ کا تارا' ارے دیکھو تو کیسے تن کر چل رہا ہے۔ اس کا باہر نکلا ہوا سینہ دیکھو! سانس کس بے خونی سے آ جا رہا ہے! شاہباش میرے لاڈ لے اٹھائے رکھ۔ تم پر ہم سب کوناز ہے۔ تجھ پر میرے دلارے تجھ پر 'جسے مر جانا ہے۔ دیکھ لو اسے دیکھ لو۔ جس کے بدن میں گرم خون لہریں مارتا تھا پر جس کے دل میں قاتل کے لہو کی ایک بوند بھی نہیں۔ ہائے پر قاتل موجود ہے۔

46. میری بوڑھی زبان سے اللہ تعالیٰ کا غفور حم کئی بار بولا لیکن ہر بار اس نے سننے والے کانوں کو بہرہ پایا۔ پر اب کی بار میری التجاں لیجئے یا مجھے ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیجئے۔ میرے حضور! یہ وہ بدنصیب بول رہی ہے جس نے مجرم کی ماں کے اٹھ جانے کے بعد اپنی اولاد کی طرح اسے کلیجے سے لگایا۔ میرے حضور! خود آپ نے اسے مجھے دے ڈالا تھا۔ میں تھی جس نے اسے زندگی دی اور توانائی بخشی کہ وہ بڑھ کر مرد بن جائے۔ (زیادہ اہم)

47. ریڈیائی مواصلات کو مار کونی کے علاوہ دوسرے بہت سے لوگوں نے بھی ترقی دی۔ ان میں سے ایک ترقی تو والو کی ایجاد تھی۔ جو ڈاکٹر فلمینگ کے ہاتھوں ہوئی۔ پھر والو سے بھی بہتر چیز ایجاد ہوئی جو ٹرانسٹر کہلاتی ہے۔ اسے جون 1948ء میں دو امریکی سائنسدانوں بارڈین اور برٹین نے ایجاد کیا۔

48. ریڈیو ایجاد تو بلاشبہ مار کونی نے ہی کیا مگر ریڈیائی لہروں کو دریافت کرنے والا کوئی اور تھا اس کا نام ہر ٹنر تھا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ہر ٹنر نے جن ریڈیائی لہروں کو دریافت کیا ان کے وجود کی پیشین گوئی ایک انگریز ماہر طبیعیات میکس ول نے محض اپنے نظریے کے زور پر کر دی تھی اور ان فوائد کی بھی پیشین گوئی کر دی تھی جو اس کی دریافت کے بعد اس سے حاصل ہوئے۔ مختصر یہ کہ مار کونی کی ایجاد میکس ول کے نظریے اور ہر ٹنر کی دریافت کی مرہون منت ہے۔

49. بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا۔ خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ اسے منزل مقصود پر پہنچا دیتا۔ ان کے ذریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی۔ انھیں پہلی بار کس نے استعمال کیا اس کا تو علم نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انھیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے۔ شام 'عراق' مصر اور ایران وغیرہ میں ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے۔

50. مولوی نذیر احمد بڑے غیور آدمی تھے۔ سسرال والے خاصے مرفہ الحال تھے 'مگر انھوں نے اسے گوارا نہ کیا کہ سسرال والوں کے ٹکڑوں پر پڑے رہیں۔ جب ان کی شادی ہوئی غالباً پندرہ روپے کے ملازم تھے۔ اسی میں الگ الگ ایک کھنڈالے کر رہتے تھے۔ میں نے بڑی بوڑھیوں سے سنا ہے کہ ان کے گھر میں صرف ایک ٹوٹی ہوئی جوتی تھی۔ کبھی بیوی ان لیتروں کو ہلکا لیتیں کبھی میاں۔ (زیادہ اہم)

51. مولوی صاحب بڑے فخر سے اپنے بچپن کے مصائب بیان کرتے تھے۔ جس مسجد میں ٹھہرے تھے اس کا ٹلا بڑا بد مزاج اور بے رحم تھا۔ کڑکڑاتے جاڑوں میں ایک

ٹاٹ کی صف میں یہ لیٹ جاتے اور ایک میں ان کے بھائی۔ سات آٹھ سال کے بچے کی بساط ہی کیا؟ علی الصباح اگر آنکھ نہ کھلتی تو مسجد کا ٹلا ایک لات رسید کرتا اور یہ لڑھکتے چلے جاتے اور صف بھی بچھ جاتی۔

52. کئی کئی سال سے لوگوں کا ان پر تقاضا تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرو مگر وہ پس و پیش کرتے اور کہتے کہ یہ کام ان لوگوں کا ہے جو خدمت دین میں اپنی ساری ساری عمر صرف کر چکے ہیں مگر جب پنشن لے کر وہ دلی آگئے تو تیسیر کا ترجمہ شروع کیا اور اس سلسلے میں اکثر آیات قرآنی کا ترجمہ بھی کرنا پڑا۔ اس سے انھیں اندازہ ہوا کہ یہ کام اتنا دشوار نہیں ہے جتنی کہ طبیعت میں ہچکچاہٹ ہے۔

53. جب کاپیوں کی تصحیح ہوئی اور پروف دیکھے گئے۔ تب بھی ان میں ترمیم کی گئی اور جب تک اس کی طرف سے پورا پورا اطمینان نہیں ہو گیا۔ اسے شائع نہیں کیا گیا۔ اس میں ڈھائی سال لگ گئے مگر ترجمہ بھی ایسا شستہ و رفته اور با محاورہ ہوا کہ اب پچھلے پچاس برس میں کوئی اور ترجمہ اس سے بہتر شائع نہیں ہو سکا۔ (زیادہ اہم)

54. ہم نے سفر نامے بہت لکھے ہیں۔ چین و ماچین کے سفر نامے 'ایران اتوران کے سفر نامے' ان جگہوں کے سفر نامے جہاں ہم نہیں گئے اور ان وارداتوں کو چشم دید احوال جو ہم نے نہیں دیکھے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے ٹانگیں بے شک دی ہیں لیکن دماغ بھی تو دیا ہے جس کی اہمیت ٹانگوں کے برابر نہ ہو بہر حال ہے تو۔

55. ان کے گھر میں طالب علموں کا وہ ہجوم کہ اندر جا کر دم گھٹنے لگتا تھا۔ ہر شخص کو کھانا پلانا 'سامان دینا' ان کی ضرورتوں کو نظر میں رکھنا اور ان کی فکر کرنا۔ اس کے بعد آفس کا کام 'دوستوں کا کام' غرض اس شخص کی مشغولیتیں دیکھ کر ہم سب تعجب کیا کرتے تھے کہ یہ شخص زندہ کیسے ہے اور اس کے حواس کیوں کر بچا ہیں۔

56. وہ موجود تھے تو ان کی مثال نعمت فطرت کی تھی مثلاً: ہوا روشنی جو اس درجہ عام و ارزاق ہیں کہ ان کی طرف توجہ مائل نہیں ہوتی لیکن ان میں سے کسی میں کہیں سے کوئی فرق آجائے تو پھر دیکھیے کیسی کیسی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور یہی ناقابل التفات چیزیں کیسی نعمتیں بن جاتی ہیں۔ (زیادہ اہم)

57. مرحوم شخصیت اور قابلیت کے لحاظ سے قطعاً غیر معمولی آدمی نہ تھے۔ ان کے کردار کی خوبیوں نے انھیں لوگوں کے لیے بے حد دلکش بنا دیا تھا۔ ان کے عزیزوں اور دوستوں کے بیشتر بچے ان کے گھر رہ کر علی گڑھ میں زیر تعلیم تھے۔ ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھنا، اپنے دفتری کاموں کو پنٹانا اور پھر ہم سب کے کام کرنا، نہ جانے وہ ان تمام کاموں سے کس طرح عہدہ بر اہوتے تھے۔ یہی وجہ ہے ہر شخص چھوٹا بڑا امیر غریب ان کا دل سے احترام کرتا تھا۔ ان کی وفات پر یونیورسٹی کے طلبہ اور معززین کے علاوہ نچلے طبقے کے لوگوں کی بڑی تعداد ان کے سوگواروں میں شامل تھی۔ (زیادہ اہم)

58. ایوب صاحب بد دل نہ ہوں۔ آپ کا کوئی تصور نہیں، تصور ہے تو صرف اتنا کہ آپ خوش حال اور نیک نام کیوں ہیں۔ ہمارے آپ کے اعزہ کے دلوں سے نیکی اور فیاضی اٹھالی گئی ہے۔ اغیار کو تو یہ مسرور اور با فراغت دیکھ کر خوش ہوں گے اور فخر کریں گے، لیکن اپنوں کو کھاتا پیتا ہنستا بولتا دیکھ کر غم و غصہ کے انگاروں پر لوٹنے لگیں گے۔ یہ اپنے کھاتے کما تے عزیز کو غاصب سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آپ نے ان نعمتوں پر مخالفانہ کر رکھا ہے جو بہ صورت دیگر ان کے قبضہ میں آتیں۔

59. ہم سب کی زندگیوں میں محروم کے گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی۔ وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے 'دولت مند نہ تھا' کچھ بہت ذہین بھی نہ تھے۔ نہ انھیں توڑ جوڑ آتا تھا نہ خوش پوشاک نہ خوش گفتار نہ خوش باش نہ رنگین و رعنا۔ وہ معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے۔ پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ اب ڈھونڈے سے بھی کوئی ایسا ملے۔ (زیادہ اہم)

سوال نمبر 2: درج ذیل نظموں کے خلاصے تیار کریں:

❖ خدا سر سبر رکھے اس چمن کو	❖ نعت (زیادہ اہم)
❖ اسلامی مساوات	❖ آدمی
❖ نوجوان سے خطاب	❖ ایک کو ہستانی سفر کے دوران

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل نثر کا خلاصہ تحریر کریں۔ (مصنف کا نام بھی تحریر کریں)

❖ محنت پسند خرد مند	❖ اکبری کی حماقتیں (زیادہ اہم)
❖ پہلی فتح	❖ دستک
❖ ہوائی	❖ قرطبہ کا قاضی (زیادہ اہم)
❖ مولوی نذیر احمد دہلوی	❖ ایوب عباسی (زیادہ اہم)

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل عنوان پر مضمون تحریر کریں۔

❖ میرا پسندیدہ شاعر	❖ مسئلہ کشمیر اور اس کا حل (زیادہ اہم)
❖ تعلیم نسواں کی ضرورت اور اہمیت	❖ ایک یادگار اور دلچسپ سفر
❖ کالج میں میرا پہلا دن	❖ ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے / عالمی اسلامی اتحاد (زیادہ اہم)

❖ میر انصب العین	❖ تعمیر وطن میں طلبا کا کردار (زیادہ اہم)
❖ موبائل فون: فوائد و نقصانات (زیادہ اہم)	❖ ہمارے اہم قومی مسائل (زیادہ اہم)
❖ اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام	❖ معاشرتی برائیاں اور ان کا سدباب (زیادہ اہم)
❖ پاک چین دوستی (زیادہ اہم)	❖ میر امتقد زندگی

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل (نظم) کے اشعار کی تشریح کریں۔

کسی کو تشنہ لب رکھتا نہیں ہے لطف عام اُس کا
 دوئی کے نقش سب جھوٹے ، ہے سچا ایک نام اُس کا
 کہ پہنچایا ہے ان سب تک محمد ﷺ نے کلام اُس کا
 مگر نور اپنی ساعت پر ، رہا ہو کر تمام اُس کا
 صاحب حق ، صاحب شق القمر ، خیر البشر ﷺ
 عرصہ محشر میں وجہ در گزر ، خیر البشر ﷺ
 کب شب حالات کی ہو گی سحر ، خیر البشر ﷺ
 اک نظر تائب کے حال زار پر ، خیر البشر ﷺ
 تو ہوتے ہیں مسخ اُن میں پہلے تو نگر
 عقل اُن کی ہادی ، نہ دین اُن کا رہبر
 نہ عقبی میں دوزخ نہ جنت کی پروا
 نہ مفلوک کے حال پر رحم کرنا
 تعیش میں جینا ، نمائش پہ مرنا
 کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا
 خلاق سے ہے جس کو رشتہ دلا
 کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں
 اک کل زر آدمی ، قصر آدمی ، کار آدمی
 کتنا کم یاب آدمی ہے ، کتنا بسیار آدمی
 جتنا بیمار آدمی ، اتنا طرح دار آدمی
 کتنا اونچا لے گیا جینے کا معیار آدمی
 اجل بھی کانپ اٹھے، وہ شباب پیدا کر
 تو سنگ و خشت سے چنگ و رباب پیدا کر
 وہ بانگین، وہ اچھوتا شباب پیدا کر
 وہ بانگین، وہ اچھوتا شباب پیدا کر
 تو خارزارِ جہاں میں گلاب پیدا کر

پہنچتا ہے ہر اک مے کش کے آگے دور جام اس کا
 گواہی دے رہی ہے اس کی یکتائی پہ ذات اس کی
 ہوئی ختم اس کی حجت اس زمیں کے بسنے والوں پر
 بجھاتے ہی رہے پھونکوں سے کافر اس کو رہ رہ کر
 صاحب خلق عظیم و صاحب لطف عمیم
 کار زار دہر میں وجہ ظفر ، وجہ سکوں
 کب ملے گا ملت بیضا کو پھر اوج کمال
 در پہ پہنچے کس طرح بے نوا ، بے بال و پر
 کسی قوم کا جب التا ہے دفتر ہے
 کمال اُن میں رہتے ہیں باقی ، نہ جوہر
 نہ دنیا میں ذلت نہ عزت کی پروا
 نہ مظلوم کی آہ و زاری سے ڈرنا
 ہوا و ہوس میں خودی سے گزرنا
 یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدی کا
 وہی دوست ہے خالق دوسرا کا
 کاہی ہے عبادت ، یہی دین و ایماں
 تھا کبھی علم آدمی ، دل آدمی ، پیار آدمی
 کلبلاقی بستیاں ، مشکل سے دوچار آدمی
 پتی گردن ، پتلے ابرو ، پتلے لب ، پتی کمر
 زندگی نیچے کہیں منہ دیکھتی ہی رہ گئی
 جلال آتش و برق و سحاب پیدا کر
 صدائے تیشہ مزدور ہے تیرا نغمہ
 ترے قدم پہ نظر آئے محفل انجم
 ترے قدم پہ نظر آئے محفل انجم
 ترا شباب امانت ہے ساری دنیا کی

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل (غزل) کے اشعار کی تشریح کریں۔

جان سے اپنی جو کوئی کہ گزر جاتے ہیں
 مرنے سے آگے ہی ، یہ لوگ تو مر جاتے ہیں
 جوں شرر ورنہ ہم اے اہل نظر جاتے ہیں
 رہنما تو ہی تو ہوتا ہے ، جد ہر جاتے ہیں
 لوگ جاتے ہیں چلے ، سو یہ کد ہر جاتے ہیں
 جو ہم سے ہو سکے ہے ، موسم سے کبھو نہ ہو
 یہ آرزو رہی ہے کہ کچھ آرزو نہ ہو

کام مردوں کے جو ہیں ، سو وہی کر جاتے ہیں
 موت ! کیا آ کے فقیروں سے تجھے لینا ہے
 دید و ادید جو ہو جائے ، غنیمت سمجھو
 ہم کسی راہ سے واقف نہیں ، جوں نور نظر
 آہ ! معلوم نہیں ، ساتھ سے اپنے شب و روز
 ہووے نہ حول و قوت اگر تیری درمیاں
 جو کچھ کہ ہم نے کی ہے تمنا ، ملی مگر

آپس میں چاہیے کہ کبھی گفتگو نہ ہو
یاں تو کسو کے ہاتھ سے ہرگز رفو نہ ہو
آنکھوں پہ کھینچتا میں ، سر آستیں رہا
جب تک رہا تو خندہ گل سے حزیں رہا
بیٹھا تھا اس کے پاس ، مرا دل وہیں رہا
خون شہید عشق نہ زیر زمیں رہا
ان سے میں ننگ قافلہ پیچھے کہیں رہا
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر
پردہ رخسار پہ کیا کیا مہ تاباں لے کر
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
آپ جانا ادھر اور آپ ہی حیراں ہونا
عید نظارہ ہے شمشیر کا غریاں ہونا
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللہ
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی
جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لالہ میں ہے
تیری آواز آ رہی ہے ابھی
زندگی تجھ کو ڈھونڈتی ہے ابھی

جوں شمع جمع ہوویں گر اہل زباں ہزار
جوں صبح ، چاک سینہ مرا ، اے رفو گراں !
رونے سے کام بس کہ شب اے ہم نشیں رہا
نازک مزاج تھا میں بہت اس چمن کے بیچ
ہدم جو دیکھتا ہوں تو پہلو میں دل نہیں
آخر کو ہو کے لالہ اگا نو بہار میں
یاران گرم رو تو سب آگے نکل گئے
نہ گیا کوئی عدم کو دل شاداں لے کر
باغ وہ دشت جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
پردہ خاک میں سو، سو رہے جا کر افسوس
بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھ کو
عشرت قتل گہ اہل تمنا مت پوچھ
جب سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو
اے طائر لاہوتی ! اُس رزق سے موت اچھی
دارا و سکندر سے وہ مرد فقیر اولی
آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
نہ تخت و تاج میں ، نے لشکر و سپاہ میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں اور مرد حق ہے خلیل
یاد کے بے نشاں جزیروں سے
شہر کی بے چراغ گلیوں میں

1. اپنے چھوٹے بھائی کو بری صحبت سے بچنے اور پڑھائی میں دلچسپی لینے کا خط لکھیں۔
2. والد صاحب کو خط لکھیے اور اپنی مصروفیت (کارگردگی) سے آگاہ کیجئے۔ (زیادہ اہم)
3. والد کو خط لکھ کر ہاسٹل کے شب و روز سے آگاہ کیجئے۔
4. اپنے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں اور اسے سالانہ امتحان پر کامیابی پر مبارک باد دیجئے۔ (زیادہ اہم)
5. اخبار کے ایڈیٹر کے نام معاشرے میں بڑھتے ہوئے جرائم کے بارے میں خط لکھیے۔
6. چھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کر اسے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تلقین کیجئے۔ (زیادہ اہم)
7. آپ کا گھر انہ سخت معاشی مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ دوست کو خط لکھ کر اپنی پریشانیوں سے آگاہ کیجئے۔ (زیادہ اہم)
8. اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیے، جس میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور اس کے نقصانات کا جائزہ لیجئے۔
9. چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے موبائل فون کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ کیجئے۔ (زیادہ اہم)
10. اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیں، جس میں بڑھتی ہوئی افراتفری اور لاقانونیت کے بارے میں آگاہ کیجئے۔
11. اپنے دوست کے نام خط لکھ لکھیے جس میں اسے امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دیجئے۔ (زیادہ اہم)
12. چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے آوارگی سے بچنے اور محنت سے پڑھنے کی تلقین کریں۔ (زیادہ اہم)
13. اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیے جس میں مہنگائی اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل پر اظہار خیال کریں۔